

DA

ہو کہ مجھے یقین دینا اور کافی صفت میں ہے اور مذکور ہو اور آپ اور قصور و یا اوصاف فی التورۃ خلائق مستطعمہ

فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ

اُن کے منہ پر ہے مسجد کے اثر سے

ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ

یہ کہاوت اونکی | توریت میں ہے

وَمَثَلُهُمْ فِي الْآخِرَةِ

اور کہاوت انکی

کَزْرُوعٍ اَخْرَجَ شَطْءَهُ


جیسے کہیتی نے نکالا اپنا پٹھا

فَازِرَةٌ فَاسْتَغْظَزَ فَاَسْتَوَىٰ

پہر ادسکی گمر مضبوط کی پہر مٹا ہوا پہر کھڑا ہو

ہم کو بچے
کبھی نہیں پتا
زمین سے اپنا لہو
نکالا پیرا دوس
مضبوط کرنا تو کبھی
سخت اور مٹی ہوئی
دور پر لیچے غلیر
کھڑی ہوئی نہیں
یار ہو سکتا
دوست تارا اور عجب

فوائد حسن الكلام



عَلَى سُوْقٍ يُعْجَبُ

اپنے نال پر خوش گستا

الْبُزَّاعُ لِيَغِظَ بِهِمُ

کمیتی والوں کو "تاجلاوے" ان سے جی

الْكَافِرَ طَوَّعًا لِّلَّهِ الَّذِي

کافرون کا وعدہ دیا ہے اللہ نے انہیں سے جو

أَمِنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ

یقین لائے ہیں اور کئے ہیں پہلے کام

مَنْفَرٍ ۖ وَالْجَبْرِ عَظِيمٍ ۝


اُن سے اللہ نے معافی اور بڑے اجر کا وعدہ کیا ہے

U0125

فہرست

پاڻي	نام سورة	کلام مجيد کيس پارهين هي صفحه
۱	سورة بقرہ	پاڻيسون پاره - ومن يقيت ۲
۲	سورة الفتح	چھٽيسون پاره - الحمد ۲۳
۳	سورة الرحمن	تائيسون پاره قال فما خطبكم ۱۰
۴	سورة الواقعة	ايضا - ايضا ۸
۵	سورة الملڪ	اوتيسون پاره تبوك الذي ۹ ۸
۶	سورة المزمل	ايضا - ايضا ۱۵
۷	سورة النبا	تتيسون پاره عم ۱۲ ۲
۸	نود و نہ نام باري تعاليٰ عوامہ	۱۳ ۳
۹	اسناد ہفت سورہ -	۱۲ ۵
۱۰	قطعات تيارنج -	۱۵ ۱

سورہ الزکین
 بعض کی تفسیر میں
 بعض میں مذکور ہے
 کہ اس کی تفسیر کا قصد
 ہے کہ یہ نیکان جو دنیا
 سے بے رغبتی کر کے اللہ کی
 عزت میں رہیں ان کی تائید
 و تحسین کے لئے فرماتا ہے
 کہ ان کی تائید و تحسین
 کے لئے ہم ان کی تائید و
 تحسین فرمائیں گے۔
 اس کی تفسیر میں مذکور
 ہے کہ اس کی تفسیر کا
 قصد ہے کہ ان کی تائید
 و تحسین کے لئے ہم ان کی
 تائید و تحسین فرمائیں
 گے۔
 اور یہ بھی مذکور ہے
 کہ اس کی تفسیر کا قصد
 ہے کہ ان کی تائید و
 تحسین کے لئے ہم ان کی
 تائید و تحسین فرمائیں
 گے۔



سُورَةُ الزَّكَاةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم والا مہربان ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَتُوا زَكٰتَکُمْ

یسین ۴ قسم ہے اس کے قرآن کی کہ بد شبہ

لِّمَنَ الْمُرْسَلٰٓیْنَ عَلٰی صَرَاطِ

اے محمد تم بھی پیغمبروں میں سے ہو اور دین کے سید رہ

اور یہ بھی مذکور ہے کہ اس کی تفسیر کا قصد ہے کہ ان کی تائید و تحسین کے لئے ہم ان کی تائید و تحسین فرمائیں گے۔

فِي الْاِلَادِ قَازِفَهُمْ مَقْمُونِ

جنہوں نے انکی ٹھوڑیوں تک پہنچنے کے سرون کو اوچکا دیا ہے

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيهِمْ سَدًّا

ہم نے ایک دیوار تو انکے آگے اور ایک پیچھے بنادی

وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ

پہرہ اور پسے اون کو ڈھانک دیا ہے

فَهُمْ لَا يَبْصُرُونَ وَسَاءَ عَلَيْهِمْ

اسلئے اونکو نہیں سوجھتا اور ان کے لئے

ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

ڈرانا یا نہ ڈرانا برابر ہے وہ تو ایمان نہیں لائیں گے

انہی کو کہہ دیں کہ میں نے

سوجھا دیا ہے ان کو

پسے ان کو

پسے ان کو

پسے ان کو

پسے ان کو

پسے ان کو

پسے ان کو

انسان بنی
الموتی الخیر بنی
بہار بیچے پڑ
اعمال خدای
سے حاصل فرم
تیرا دل دین
کے لیے لیا جائے
رہا تو آخرت ہوتا

إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرُ وَخَتَمَ

اے محمد تم تو صرف اسی کو ڈرا سکتے ہو جو سمجھائے پر چلے اور

الرَّحْمَنُ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرُهُ بِمُخْرِقَةِ

بن دیکھ خداے رحمن سچو دے پس اُسکو گناہوں کی معافی

وَأَجْرٍ كَرِيمٍ إِنَّا نَحْنُ مُنْجِي الْمَوْتَى

اور عزت کے اجر کا فردہ سنادو تحقیق ہم ہی مردوں کو حشر میں جلائیگے

وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ وَكُلِّ

اور اُنکے آگے بھیجے ہوئے اعمال اور اُنکے پیچھے ہوئے آثار لکھتے ہیں اور

شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ

پہنچنے ایک گول ہوئی اصل میں گن کر رکھی ہے

جن آدمی جو پیچھے رہے
کو خدا کا دے پڑے پڑے
پہلی زمین مردوں میں
جو آدمی نے خدائی پڑے

خدا کا رسول خدا صلعم
خدا کا ایک بنی بنی
خدا کا ایک بنی بنی
خدا کا ایک بنی بنی

اوس پر عمل کریں گا
اوس پر عمل کریں گا
اوس پر عمل کریں گا
اوس پر عمل کریں گا

دیکھ لو کہ اُنکے
دیکھ لو کہ اُنکے
دیکھ لو کہ اُنکے
دیکھ لو کہ اُنکے

دیکھ لو کہ اُنکے
دیکھ لو کہ اُنکے
دیکھ لو کہ اُنکے
دیکھ لو کہ اُنکے

دیکھ لو کہ اُنکے
دیکھ لو کہ اُنکے
دیکھ لو کہ اُنکے
دیکھ لو کہ اُنکے

فَرَىٰ إِلَىٰ الْآلِ كَذَٰلِكَ فَهُمْ مَقْمُورُونَ

جنہوں نے انکی ٹھوڑیوں تک پہنچنے سے روک دیا ہے

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا

ہم نے ایک دیوار تو انکے آگے اور ایک پیچھے بنادی

وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ

پہرہ اور سے اون کو ڈھانک دیا ہے

فَهُمْ لَا يَبْصُرُونَ وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ

اسلئے انکو نہیں سوچتا اور ان کے لئے

ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

ڈرانا یا نہ ڈرانا برابر ہے وہ تو ایمان نہیں لائیں گے

وہی نہیں دیو این اور دیو ہیں جو انہیں کو کھڑی پڑا کر ہے یہاں سے سوچنا کہ وہ نہیں کیا علیحدہ کر دیا ہے وہیں وہی نہیں کہتی نہ نازل ہوئی تھیں کہ یہ کلمہ کہیں دیو ہیں نہ فرشتہ کی کسی طرف سے کہیں نہ گاتو پڑتے ہیں کہیں گاتو ان کے ساتھ نہ پڑتے نہ گاتو چنانچہ اس سزا کی طرف سے کوئی نہیں دیکھ سکتا اور چاروں طرف سے گاتو تو انکو نہ دیکھ سکتا اور چاروں طرف سے گاتو تو انکو نہ دیکھ سکتا اور چاروں طرف سے گاتو

اِنَّا نَحْنُ الْمَوْتِی الْمَحْیِیْنَ
یَٰمَنْ تَحْتَ الصَّخَرَةِ جَاہِلِیْنَ
یَٰمَنْ تَحْتَ الصَّخَرَةِ جَاہِلِیْنَ
یَٰمَنْ تَحْتَ الصَّخَرَةِ جَاہِلِیْنَ

اِنَّا نُنْزِلُ مِنَ الذِّكْرِ وَحْیَہٗ

اے محمد تم تو صرف اسی کو ڈرا سکتے ہو جو سمجھائے پر چلے اور

الرَّحْمٰنُ بِالْغَیْبِ فَبِشْرَہٗ بِمَغْفِرَہٗ

بن دیکھ خداے رحمن سہوڑے پس اُسکو گناہوں کی معافی

وَاَجْرٍ کَرِیْمٍ اِنَّا نَحْنُ الْمَوْتِی

اور عزت کے اجر کا فردہ سادو تحقیق ہم ہی مرد و مکو مشرین جلائیگے

وَنُکْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَآٰتٰہُمْ وَّکُلِّ

اور اُنکے آگے بھیجے ہوئے اعمال اور اُنکے پیچھے ہوئے آثار لکھتے ہیں اور

شَیْءٍ اَحْصٰیہٗ فِیْ اِمَّاہِمْ مُّبٰیْنٍ

پہنچنے ایک کلمہ ہوئی اصل میں گن کر رہی ہے

یَٰمَنْ تَحْتَ الصَّخَرَةِ جَاہِلِیْنَ
یَٰمَنْ تَحْتَ الصَّخَرَةِ جَاہِلِیْنَ
یَٰمَنْ تَحْتَ الصَّخَرَةِ جَاہِلِیْنَ

یَٰمَنْ تَحْتَ الصَّخَرَةِ جَاہِلِیْنَ
یَٰمَنْ تَحْتَ الصَّخَرَةِ جَاہِلِیْنَ
یَٰمَنْ تَحْتَ الصَّخَرَةِ جَاہِلِیْنَ

یَٰمَنْ تَحْتَ الصَّخَرَةِ جَاہِلِیْنَ
یَٰمَنْ تَحْتَ الصَّخَرَةِ جَاہِلِیْنَ
یَٰمَنْ تَحْتَ الصَّخَرَةِ جَاہِلِیْنَ

یَٰمَنْ تَحْتَ الصَّخَرَةِ جَاہِلِیْنَ
یَٰمَنْ تَحْتَ الصَّخَرَةِ جَاہِلِیْنَ
یَٰمَنْ تَحْتَ الصَّخَرَةِ جَاہِلِیْنَ

یَٰمَنْ تَحْتَ الصَّخَرَةِ جَاہِلِیْنَ
یَٰمَنْ تَحْتَ الصَّخَرَةِ جَاہِلِیْنَ
یَٰمَنْ تَحْتَ الصَّخَرَةِ جَاہِلِیْنَ

یَٰمَنْ تَحْتَ الصَّخَرَةِ جَاہِلِیْنَ
یَٰمَنْ تَحْتَ الصَّخَرَةِ جَاہِلِیْنَ
یَٰمَنْ تَحْتَ الصَّخَرَةِ جَاہِلِیْنَ

یَٰمَنْ تَحْتَ الصَّخَرَةِ جَاہِلِیْنَ
یَٰمَنْ تَحْتَ الصَّخَرَةِ جَاہِلِیْنَ
یَٰمَنْ تَحْتَ الصَّخَرَةِ جَاہِلِیْنَ

یَٰمَنْ تَحْتَ الصَّخَرَةِ جَاہِلِیْنَ
یَٰمَنْ تَحْتَ الصَّخَرَةِ جَاہِلِیْنَ
یَٰمَنْ تَحْتَ الصَّخَرَةِ جَاہِلِیْنَ

یَٰمَنْ تَحْتَ الصَّخَرَةِ جَاہِلِیْنَ
یَٰمَنْ تَحْتَ الصَّخَرَةِ جَاہِلِیْنَ
یَٰمَنْ تَحْتَ الصَّخَرَةِ جَاہِلِیْنَ

یَٰمَنْ تَحْتَ الصَّخَرَةِ جَاہِلِیْنَ
یَٰمَنْ تَحْتَ الصَّخَرَةِ جَاہِلِیْنَ
یَٰمَنْ تَحْتَ الصَّخَرَةِ جَاہِلِیْنَ

فَرَىٰ إِلَىٰ الْآذِقَانِ فَمِنْ مَقْمُونٍ

جنہوں نے انکی ٹھوڑیوں تک پہنچنے کے سرور کو اوجھکا دیا ہے

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا

ہم نے ایک دیوار تو انکے آگے اور ایک پیچھے بنادی

وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ

پہر اوپر سے اون کو ڈھانک دیا ہے

فَهُمْ لَا يَبْصُرُونَ وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ

اسلئے اونکو نہیں سوچتا اور ان کے لئے

أَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

ڈرانا یا نہ ڈرانا برابر ہے وہ تو ایمان نہیں لائیں گے

انہیں پوری کہ مٹی میں پڑا ہے

سورج سے بچنے والے ہیں کیا

علیحدہ ہے انہیں دیواریں

دیواریں کے مٹی میں نازل

ہوئی ہیں کہ انکی دیواریں

دیواریں کے مٹی میں نازل

ان کو انہیں میں کیلئے

اور پھر ان کو انہیں میں

ڈرانا یا نہ ڈرانا برابر ہے وہ تو ایمان نہیں لائیں گے

۳۱ اِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرُ وَخَشِيَ

اے محمد تم تو صرف اسی کو ڈرا سکتے ہو جو سمجھائے پر چلے اور

الرَّحْمَنُ بِالْغَيْبِ فَيُشِيرُ بِهِ بِمُخْفَرَةٍ

بن دیکھ خداے حرم سڑکے پس اُسکو گناہوں کی معافی

وَأَجْرُكُمْ أَتَىٰ أَمَّا أَنْ تُلَاقُوا مَوْلَاكُمْ

اور عزت کے اجر کا مردہ سنادو تحقیق ہم ہی مردوں کو حشر میں جلائیے

وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ وَكُلَّ

اور ان کے آگے بیجے ہوئے اعمال اور ان کے پیچھے ہے ہونے آثار کہتے ہیں اور

شَيْءٌ أَحْصَيْنَاهُ فِي آيَاتٍ مُبِينٍ

پہنچنے ایک گلی جو فی اصل مین گن رکھی ہے

کتابخانه

پاکستانی زمینداروں کی

کے کوئی عمدہ
نہروایا ہی نہیں ہے
خجانبہ رسول خدا صلوات
اللہ علیہ وسلم

اسلامی
آجہ جانی اسکول
لاہور
اوس

دوستی کا یہ بین ہو گیا
نہوئی گا ہر اصل تک پہنچنے
دوست کو ہی ہونا

پیش رو دین کا
نویاب قیمت نکست
نویاب دین کا
نویاب دین کا

۶ / دھڑلے سے / مثلاً انہوں نے / جہاں جیسی / علی السلام سے / انکار والوں / پاس اپنے / دو تارے / ہادیوں سے

وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ

اور انہیں مثال کے طور پر ایک گاؤں والوں کا قصہ سنا دو

إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ

کہ ان کے پاس بھیجے گئے جب بھیجے ہم نے

إِلَيْهِمْ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا

ان کے پاس دو بھیجے تو ان کو جٹلایا پھر ہم نے زور دیا

بِنَاثِلٍ فَتَأْتُوا إِنَّا إِلَهُكُمُ

میرے سے تب انہوں نے کہا کہ ہم تمہارے پاس

مُرْسَلُونَ ۚ قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا

بھیجے ہوئے آئے ہیں وہ کہنے لگے کہ تم تو ایسے ہی

ہم ان کے لوگوں کی بات کی کہ وہ اپنی کتاب میں لکھا تھا کہ ان کے پاس دو بھیجے گئے تھے اور انہوں نے ان کو جٹلایا اور انہوں نے کہا کہ ہم تمہارے پاس بھیجے ہوئے آئے ہیں وہ کہنے لگے کہ تم تو ایسے ہی بھڑکے ہوئے آئے ہو

وہ کہنے لگے کہ تم تو ایسے ہی بھڑکے ہوئے آئے ہو

<p>۶</p>	<p>قالوا طاعواكم تواوون سنہ</p>	<p>انفکیر و مالون کو جواب دیکر</p>	<p>یہ خدا ہوتا تو تہا ہوا حال</p>	<p>کشتن میں کشتن میں</p>	<p>کتاب میں لکھا ہے پہنچا تو تو دن کو خود میں نے ہمارے فیض کو اور ہم سے ان کو کہ یہ ملازمین ہیں ناحق ہیں تو اس پر ہو اور ادا نہ دلا ہو تو کہہ دیکر کہ تو خود مجھ کو سے باج ملے گا بے بین بن دیا کی بات میں ہی میں قصا وجہ یہ المدینہ رحیل جسب نہج کا گوشہ کے کنارے پر خاص لمان تباہ خاک و کوئلہ کے شہر اور کے شہر اور کے شہر اور</p>
<p>لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوا الزَّجْمُكُمْ وَ</p>	<p>اگر تم نہ چھوڑو گے تو ہم تمہیں سنگسار کریں گے اور</p>	<p>يَمَسَّكُمْ مِّنْ عَذَابِ الْيَوْمِ</p>	<p>ضرورت کو ہم سے سخت تکلیف پہنچے گی</p>	<p>یہ خدا ہوتا تو تہا ہوا حال</p>	
<p>قَالُوا طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ إِنَّكُمْ ذُكِرْتُمْ</p>	<p>کہنے لگو کہ یہ تو تمہاری شامت تمہارے پیچھے ہے اس سے کیا کہ تمہیں سبھا گیا</p>	<p>بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ</p>	<p>بلکہ تم خود ایسے ہو جو حد پر نہیں رہتے اور آریا</p>	<p>یہ خدا ہوتا تو تہا ہوا حال</p>	
<p>مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَّسْعَىٰ</p>	<p>شہر کے پرلے سرے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا</p>	<p>مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَّسْعَىٰ</p>	<p>یہ خدا ہوتا تو تہا ہوا حال</p>	<p>یہ خدا ہوتا تو تہا ہوا حال</p>	

انبعوا من لا یسلکم اجرا و ان یستخبرونکم فی شئ من شئ فاعلموا انکم لست بکذا و انکم لست بکذا

قَالَ يَقُومُوا اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ۝

بولائے لوگو ان پیغمبروں کی راہ پر چلو ایسوں کی اور چلو

مَنْ لَا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُهْتَدُونَ ۝

جو تم سے مزدوری ہی نہیں مانگتے اور خود ہی ہدایت پائے ہوئے ہیں

وَمَا لِيَ لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي ۝

اور مجھے کیا ہے کہ میں اُسکی بندگی نہ کروں جس نے مجکو بنایا

وَالْيَدِ تَرْجِعُونَ ۝ اَلَتَّخَذْتُمْ مِنْ دُونِهِ

اور اُسی کے پاس لوٹ کر جانا ہے کیا میں اُسکے سولے دوسرے

الِهَةً اِنْ بَرَدْنِ الرَّحْمٰنِ بِضُرٍّ ۝

ماں لوں معبود کہ اگر مجھے خداے رحمن کچھ تکلیف دے

و انہی سے مال و دولت کے طلب پر پڑیں گے
و انہی سے مال و دولت کے طلب پر پڑیں گے
و انہی سے مال و دولت کے طلب پر پڑیں گے

و انہی سے مال و دولت کے طلب پر پڑیں گے
و انہی سے مال و دولت کے طلب پر پڑیں گے
و انہی سے مال و دولت کے طلب پر پڑیں گے

و انہی سے مال و دولت کے طلب پر پڑیں گے
و انہی سے مال و دولت کے طلب پر پڑیں گے
و انہی سے مال و دولت کے طلب پر پڑیں گے

و انہی سے مال و دولت کے طلب پر پڑیں گے
و انہی سے مال و دولت کے طلب پر پڑیں گے
و انہی سے مال و دولت کے طلب پر پڑیں گے

لَا تُغْنِ عَنِّي شَفَاعَةُ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

اور | تنو اون کی سفارش میرے کچھ کام نہ آئے

لَا يُنْقِذُونَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ فِي ضَلَالٍ

نه وه مجھکو سخت دسکین تو تو میں پشکارا ہوا ہوں جاؤں

مُيِّنٍ ۝ إِنِّي أَمِنْتُ بِرَبِّكَمُ

صیغہ مین تو تمہارے رب پر ایمان لے آیا

فَاسْمَعُونَ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ

اپس میری نصیحت سن لو حکم ہوا کہ بہشت میں چلا جا

قَالَ يَلَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ

وہ بولا کہ کسی طرح میری قوم کو معلوم ہو جاوے

(۱) حضرت سید کو سہ
 اٹھائیکہ حال میں تو تمہارے
 یہ رہو، دگر یاران سے
 آیا تمہاری باتوں کو گاہ
 میں بے باغ و بیخ کو
 الجھنے، وایت ہو کر
 اوس پر سے سیر ہو کر
 لے آئی تو کہ یہ فیض
 تو انہوں نے خواہے
 شکر الہیہ اور دہانہ
 یہی نہ کہ ایک اور سیر
 تو کہ حالت کو اوندھا
 تو کہ حالت میں کل
 لے اس سے منت میں کل
 کیا وہاں ہی رہا تو
 کی خبر خرابی سے اوندھا
 کا ش غارت

مغفرت ربانہ عظیمہ سے پہنچائی ہوئی ہے اور یہی ہے جو ہم کو اپنے رب سے ملانے کے لیے دے رہا ہے۔

بِمَا غَفَرْتُ رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ

کے لیے میرے رب نے مجھے بخش دیا اور مجھے داخل کیا

الْمُكْرَمِينَ وَمَا أُنْزِلْنَا عَلَى قَوْمِهِ

عزت والوں میں اور ہم نے اُسکی قوم پر نہیں اتاری

مِنْ بَعْدِهِمْ مِنْ جَنْدٍ مِنَ السَّمَاءِ

اوس کے بعد کوئی فوج آسمان سے

وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ۝ اِنْ كَانَتْ

اور ہم اتارا ہی نہیں کرتے تھے وہ تو

الْأَصْحَةُ وَاحِدَةً فَاذْأَهُمْ

ایک آواز سخت کر دی گئی اور وہ اسی وقت

بشریاء اور اپنے خاص بندوں میں داخل کیا

چھوڑ دیا وہ جہان

جہان - و انزلنا

اب خداوند کریم نے

ہم کو اپنے خاص بندوں

میں سے جدا کر دیا

اور ان کے لیے

کئی اور چیزیں

تین اور تین کی

ایسی عادتیں

اور کئی ضرورتیں

ہوئی - ان کا

میں سے جدا کر دیا

تو ہمارے

ایک دوسرے

ایک دوسرے

ایک دوسرے

ایک دوسرے

خَامِدُنْ ۝ يَحْسِرَةُ عَلَى الْعِبَادِ

ٹھنڈے ہو کر گئے بند وں پر چھوڑا افسوس آتا ہے

مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا

اونکے پاس کوئی رسول نہیں آیا جسکی انہوں نے

يَا يَسْتَهْزِءُونَ ۝ الْمِيرَاقُ

ہنسی نہ اڑائی ہو کیا وہ یہ نہیں دیکھتے

أَهْلَكَ نَاقِبُلَهُمْ مِّنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ

کہ ہم ان سے پہلے لیتے کروہ لون کو ہلاک کر چلے ہیں

الْيَوْمَ لَا يَرْجُونَ ۚ وَإِنْ كُنْ

جو ابن نے پاس پر لڑی زمین اے اور ابن حبین

100

لَا تَجْمِیْعُ لَدِیْنَا مُحْضَرُوْنَ وَاٰتِیَہُمْ

کوئی نہیں جو ہمارے پاس حاضر نہ رکھا گیا ہو اور ایک نشانی ہی

لَهُمُ الْاَرْضُ الْمِیْتَةُ اَحْیٰیہَا وَاٰتِیَہُمْ

اُن کے لئے مردہ پڑی ہوئی زمین اُسکو ہم نے جلا یا اور

اَخْرَجْنَا مِنْہَا جَافً وَّیَاکُلُوْنَ

اوس میں سے نایاب کھالا سو اسی میں سے وہ کھاتے ہیں

وَجَعَلْنَا فِیْہَا جَنَّتٍ مِّنْ مَّجْبِلٍ وَّ

اور زمین پر ہم نے باغ بنائے کھجوروں اور

اَعْنَابٍ وَّفَجْرٍ نَّافِیْہَا مِّنَ الْعِیُونِ

انگوروں کے اور پانی کے چشمے بہائے

پانی پڑی ہوئی

زمین سے جسے ہم نے

جلا یا اور

اور ہم نے زمین

سے نایاب کھالا

سوا اسی میں سے وہ

کھاتے ہیں

اور زمین پر ہم نے

نقص الی ان

انگوروں کے اور پانی کے چشمے بہائے

خَامِدُنَ ۝ يَحْسَرَةُ عَلَى الْعِبَادِ ۝

سندے ہو کر گئے بندوں پر ہکوٹرا افسوس آتا ہے

مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا

اونکے پاس کوئی رسول نہیں آیا جسکی انہوں نے

بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝ الْمِيرُورُ الْكَمِ

ہنسی نہ اڑائی ہو کیا وہ یہ نہیں دیکھتے

أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ

کہ ہم اُن سے پہلے کتنے گردہوں کو ہلاک کر چکے ہیں

الْيَوْمَ لَا يَرْجِعُونَ ۝ وَإِنْ كُلُّ

جواہر کے پاس ہر کہی نہیں آئے اور اُن سب میں

کہ ہمارے جو سب سے

قلہ کہ کہ قیامت کا

دن وہ پہلے بیان

نہاٹے پڑا افسوس

کر چکے افسوس

دینا میں وہ ہلاک

شہ قوت میں افسانہ

پس کی ہر چیز

دیکھتے ہیں پڑا افسانہ

اون کے حال سے

جو کہتے ہیں بنو نوح

جس کی کہتے - دان

کل بنا جمع - پڑا

سب ہر سب پاس

سب کے واسطے

مغیر کہتے گئے

بیشتر سے

بیشتر سے

بیشتر سے

بیشتر سے

بیشتر سے

وَاتَّخِذْ لَكَ دَارًا مِّنَ الدُّنْيَا زِينَةً ۚ وَاتَّخِذْ لَكَ دَارًا مِّنَ الْآخِرَةِ زِينَةً ۚ وَأَلْهِنَّا عَنْهَا ذُرِّيَّتَكَ إِنَّا فَاعِلُونَ
 اور دنیا کی زندگی میں اپنے لیے ایک مکان بنالے اور آخرت کی زندگی میں اپنے لیے ایک مکان بنالے اور ہم اس سے تمہاری اولاد کو منحرف فرمائیں گے۔

لَا يَجْمَعُ لَدُنَّا مُحْضَرُونَ ۚ وَآيَةٌ

کوئی انہیں جو ہمارے پاس حاضر نہ کرے گا کیا ہو اور ایک نشانی ہے

لَهُمُ الْآرَاضُ الْمُنْتَهَىٰ ۚ أَجْنِبْنَاهَا

ان کے لئے مردہ پڑی ہوئی زمین اسکو ہم نے جلا یا اور

أَخْرَجْنَا مِنْهَا كَبَافًا يُّكَلَّوْنَ

اوس میں سے اناج نکالا سو اسی میں سے وہ کھاتے ہیں

وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّنْ ثَمَرٍ مُّخْتَلِفٍ ۚ

اور زمین پر ہم نے باغ بنائے کھجورون اور

أَعْنَابٍ ۚ وَفَجْرٍ نَّافٍ ۚ هَٰذَا مِنَ الْعَيْوُنِ

انگورون کے اور پانی کے چشمے بہائے

وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّنْ ثَمَرٍ مُّخْتَلِفٍ ۚ
 اور ہم نے زمین میں مختلف میوے والے باغ بنائے۔
 اناج نکالا سو اسی میں سے وہ کھاتے ہیں۔
 اور زمین پر ہم نے کھجورون اور انگورون کے چشمے بہائے۔
 اور پانی کے چشمے بہائے۔

لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ

نہ تو سورج ہی سے ہو سکتا ہے کہ جا پکڑے

القَمَرُ وَلَا الْيَلُّ سَابِقُ النَّهَارِ

چاند کو اور نہ رات دن سے آگے بڑھ سکتی ہے

وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ

اور ہر ایک اپنے اپنے مدار میں پڑے تیرے ہیں

وَآيَةٌ لَهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمُ

اور ایک نشانی ان کے لیے ہے کہ ہم نسل انسان کو اٹھائے پھرتے ہیں

فَالْفُلُكُ الْمَشْحُونُ وَخَلَقْنَا

بہری ہوئی کشتیوں میں اور ہم نے بنادے

اور نہ دن اور نہ رات
پہلے رات کی ہے۔

کی راسخ ہے کہ
سے آبا و اجداد میں

نفاذ اور لا بد میں
اور باپ دادا میں

پہلے سے ہی
ہوا کہ ایک

نشان کا مطلب یہ
ہو کہ ایک

نشان کی غرض
کی یہی ہے کہ

بچا دو دن کو ہی
نشان کی میں

نشان کی میں
نشان کی میں

نشان کی میں
نشان کی میں
نشان کی میں
نشان کی میں

لَهُمْ مِنْ مِّثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ

اون کے لئے اسی طرح کے جنہ وہ چڑھتے ہیں

وَاِنْ نَّشَاءْ نَغْرِقْهُمْ فَلَاصِرِيْهِ

اور اگر ہم چاہیں تو ان کو غرق کر دیں یہ کوئی انکی فریاد کو نہ پہنچے

لَهُمْ وَلَا هُمْ يَنْقُذُونَ اِلَّا رَحْمَةً

اور نہ وہ خلاص کئے جاسکیں مگر یہ ہماری مہربانی

مِنَّا وَمَتَاعًا اِلَىٰ حِينٍ وَاِذَا

ہے اور ایک وقت خاص تک ہمیں کام چلانا ہے اور جب

قِيلَ لَهُمْ اتَّقُوا مَا بَيْنَ اَيْدِيكُمْ

اون سے کہا جاتا ہے کہ اوس سے ڈرو جو تمہارے سامنے ہے

پانی میں ہوں
تو ہم زار سا جھکا ہوا
چلا کے زمین پر ڈوب گئے
ہیں سو کئی ہی ٹون کا
جانی کڑنہیں ہو سکتا
اسی ہی ہیں سے اڑتے
چلا جاتے ہیں
الارض منہا کرم
یعنی شقیقت عامہ اور
یعنی نام سے زمین
یہاں ہی چلا جاتے ہیں
اور دنیا کی ساری نعمتیں
اور زمین و ساری نعمتیں
ہیں ایک دم کی ہیں
تک کام چلائے وقت نقص
و اذ اغفل لھما
جب ان سے کہا جاتا
ہے کہ تم سے ڈرو

ہیں
وہابی
ظہور بادشاہ
ہماری ہم کی
نوشہ پڑھو
دینا ہوا
اور دولت
کاف کو

۲۰ / دین سے منسوب ہونے والی باتوں کو دین سے منسوب ہونا

تَاْخُذْهُمْ بِمُخَصَّمُوْنَ

اون کو آپکڑے گی جب وہ آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے

فَلَا يَسْتَطِيعُوْنَ تَوْصِيَةًۭ وَلَا

پہرہ تو وصیت کر سکیں گے اور نہ

اِلٰى اٰهْلِہِمۡ یَرْجِعُوْنَ ۝ وَنُفِخَ

اپنے جور و بچون میں لوٹ جا سکیں گے اور جب ہونکا جائیگا

فِی الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِنَ الْاٰجِلِۃِ

صور تو قبروں سے نکل کے

اِلٰی رَبِّہِمۡ یَنْسِلُوْنَ ۝ قَالُوْا یٰوٰیٓکُنَا

اپنے پروردگار کی طرف ہل پڑیں گے کہیں گے ہاں ہماری خرابی

وہاں سے ہمیں لوٹنا چاہیے

دین سے منسوب ہونے والی باتوں کو دین سے منسوب ہونا

وہاں سے ہمیں لوٹنا چاہیے

مِنْ بَعَثْنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا هَذَا مَا

کئے ہمیں ہماری خوابگاہ سے اٹھ کے جگا دیا یہی تو وہ

وَعَدَ الرَّحْمَنُ صِدْقَ الْمُسْلِمِينَ

قیامت میں جگا وعدہ خدا ہی رحمن نے کیا تھا اور پیغمبر سچ کہتے تھے

إِنْ كُنْتَ إِلَّا صَيَّةً وَاحِدَةً

قیامت بس ایک زور کی آواز صور ہوگی

فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ

اور کے سب اسی وقت ہمارے سامنے لا حاضر کرے جائینگے

فَالْيَوْمَ لَا تَظْلُمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا

پھر اس دن کسی پر ذرا سا بھی ظلم نہ ہوگا اور

نہایت بڑا عذاب ہے جس کو ہم نے اپنے لئے

میں سے بے شمار عذابوں میں سے

میں سے بے شمار عذابوں میں سے

میں سے بے شمار عذابوں میں سے

میں سے بے شمار عذابوں میں سے

میں سے بے شمار عذابوں میں سے

میں سے بے شمار عذابوں میں سے

میں سے بے شمار عذابوں میں سے

میں سے بے شمار عذابوں میں سے

میں سے بے شمار عذابوں میں سے

میں سے بے شمار عذابوں میں سے

میں سے بے شمار عذابوں میں سے

میں سے بے شمار عذابوں میں سے

میں سے بے شمار عذابوں میں سے

میں سے بے شمار عذابوں میں سے

میں سے بے شمار عذابوں میں سے

میں سے بے شمار عذابوں میں سے

میں سے بے شمار عذابوں میں سے

تَجْزَوْنَ الْآلَامَ كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ إِنَّ

تم لوگ اسی کا بدلا پاؤ گے جو کرتے تھے تحقیق

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ

بہشت کے لوگ اوس دن فرے میں اپنے جی

فَكَهُونٌ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي

بہلا ہے ہونگے وہ اور انکی بیویاں

ظِلٍّ عَلَى الْأَرَاكِ مُتَكِئُونَ

سایوں میں تنخون پر تکیہ لگائے بیٹھی ہوں گی

لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَا

وہاں انکے لئے میوے ہونگے اور وہ جو

کے ساتھ
حق تعالیٰ
انکی فیضیت
کرنا ہو گا یاد
ایک دوسرے
سے ملاقات
کرتے ہوئے
اور غدا
ایک دوسرے

ایک دوسرے
ہوں اور
بہشت میں
مرد اور بیوی
وہ اور ان
کی بیویاں
تنخون پر
بیٹھی ہوں گے
سایوں میں

میں اور ان کے لئے میوے ہوں گے اور وہ جو

يَدْعُونَ سَلَامًا قَوْلًا مِّنْ

مانگین گے انکو اپنا سلام کہلا بھیجے گا

رَبِّ رَجُلٍ ۝ وَامْتَاذُ الْيَوْمِ

رب مہربان اور آج تم الگ ہو جاؤ

أَيُّهَا الْمَجْرُمُونَ ۝ أَلَمْ أَعْمَدُ

اے گنہگارو کیا میں تم سے نہیں کہہ دیتا

إِلَيْكُمْ يُبَيِّنُ آدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا

اے اولاد آدمؑ کہ نہ پوچھو

الشَّيْطَانُ إِنَّكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ

شیطان کو وہ تمہارا کہلا دشمن ہے

عبدالمجید

سلفیہ

فہرست

५६१

میں نے

جی بی بی

بین دینی
اینگاہ

三

فخامه

696

مؤلف

دیکھو

بمقتضى قانون

اون کے اوں

۱۰۰

٧٢

الشيخ الساندي

الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ

آج اپنے کفر کے بدلے

الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ

آج ہم ان کے مونہوں پر مهر لگا دیں گے

وَنُكَلِّمُنَا أَيْدِيَهُمْ وَتَشْهَدُ

اور ان کے ہاتھ ہمیں بتا دیں گے اور گواہی دیں گے

أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

ان کے پاؤں کہ وہ کیسے کیسے کرتوت کرتے تھے

وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ

اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھیں چم کر دیں

سننے پر قوم
تلاش کرنا

ہاتھ اور پیچھے
کلام لگانا اور

گواہی دینا کہ
کہہ رہے ہوں

جیسے کام
کرتے ہیں اور

پیران سے
بہی ہو جائے

دلوں کو طمس
اگر ہم چاہیں تو

ان کی آنکھیں
کو دھتے ہیں

ان کی باطنی
بینائی مٹا دی

تھکا کر دے

یہ ہیں جو بھی آدمین راست

الشَّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ إِنْ هُوَ

شاعری اور وہ اونکی شان کے لائق ہی نہیں یہ قرآن

الْأَذْكُرُ وَفَرَّازٍ مُبِينٍ ۝ لَّيْسَ

تو بس نرمی نصیحت ہے اور صاف صاف ہے تاکہ ڈراوے

مَنْ كَانَ حَيًّا وَبِشَى الْقَوْلِ

زندہ دلون کو اور ثابت ہو حجت

عَلَى الْكَافِرِينَ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا

منکروں پر اور کیا وہ نہیں دیکھتے

خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا

کہ ہم نے اپنے ہاتھوں سے اون کو بنا دئے

شاعری ادون کے
نہیں ہیں وہ

شاہین شاہ
اور دین نبی اور

میں نے دوسرا مکان

وہابیہ

کافور کاغذ

ان پر جو
نام کے عذاب
کو دیتے

پروانہ

شاهزادہ

توضیح الہامیہ

1

—

پائے ان کے حوالے سے

Հարց

لَا يَسْتَطِيعُونَ

کہ شاید اوہ نہیں مردے گردہ اونکی کچھ ہی

نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهْمُ جَنْدٍ

مرد نہ کر سکیں گے اور یہ ان کا لشکر نیکر

مُحْضَرُونَ ۚ فَلَا يَخِزُّنَكَ

پکڑے ہوئے آویں گے اب تم غمگین نہ ہو

قَوْلَهُمْ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يَسِرُونَ وَ

ان کے کلام سے ہم جانتے ہیں جو وہ چُپا کے کرتے ہیں اور

مَا يَعْلَنُونَ ۚ اَوَلَمْ يَرِ الْاِنْسَانُ

جو وہ کھولے کرتے ہیں کیا آدمی نہیں دیکھتا کہ

اور یہ کفار ان کو نہیں
کا لشکر چھوڑ دے اور ان کی
میں حاضر ہوتے ہیں اور ان کی
خوداری میں ہی مانتے ہیں کہ
میں اور بغیر غصہ کی ہے
اسے کہ کفار و اعدائے میں
تو بن کے ساتھ ہو گئے ہیں
نیکر ارشاد کے ساتھ ہوتا ہے
اور ان کے لشکر میں
کہ ان کے لشکر میں
دن جو بدی میں لایا ہوا
کہ لشکر کا ان کو کائنات
خدا بخون و قہر پسند
علم تو انکی باتوں سے بخیر
ہو وہ ہمدانی کائنات کو اپنے
دونوں میں پوشیدہ رکھتے ہیں
گرم ہیں اور ان کے

اور یہ کفار ان کو نہیں
میں کس سے نہیں
یہ اس میں نہیں
ہند کی یاد دہانی
اسے ہی ہم
سلم کے ہوتے ہیں

کتابخانه

مَرَّةً ۙ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ۝

بار بنایا اور وہ سب طرح کا بنانا جانتا ہے

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الشَّجَرِ

وہی تو ہے جس نے سبز درخت سے بنادی

الْأَخْضِرَ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ

تمہارے لئے آگ اب اوسی سے تم اور آگ

تَوَقِدُونَ ۝ أَوَلَيْسَ الَّذِي

روشن کر لیتے ہو اور کیا جس نے

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

آسمان اور زمین بنائے

پیدا کیا اور
مزدی بن سے
اور اگر روشن

کر لیتے ہو۔
اولیٰ بن لہدیٰ

خلق السموات
والارض الخ

کیا وہ ذرا عجیب
نہیں ہے

وہی تو ہے جس نے
پیدا کیا اور آگ
سے اور آگ

دوبارہ پیدا کرنے
پر قادر نہیں ہے

یہی ہے جس نے
لوگوں کو اصل بنایا

اور سب پر
مستطاف والا تو

ہی ہے۔

يَقْدِرُ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ

کیا وہ خدا ایسے آدمی نہیں بنا سکتا

يَلِيَّ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ

کیونکہ ہمیں اور وہی اصل بنانیوالا اور جاننے والا ہے اس کا

أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ

عالم ہی ہے جب کسی چیز کو چاہے تو اس سے کمدے

لَا تَكُفِيكَوْنَ ۖ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ یُحْیِیْ

کہ ہو جا پس وہ ہو جاتی ہی پس پاک ہی وہ ذات جس کے ہاتھ میں

مَلَكُوتِ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ

ہر چیز کی حکومت اور اوس کے پاس پہ لوٹ کر جاؤ گے

فراہم ہو گا۔
یو جانی ہے۔
خسطن الذی
میں ملکوت
پس پاک ہے
وہ ذات بخا
قبض پذیرین
پر تری ملک
ادی کے پاس
ان کے لئے
تجربہ کرنا
غیب سے علم
صلی اللہ علیہ
و سلم نے فرمایا
کہ اگر سرور
نہیں کہ جو کچھ
مردوں کے
کے لئے ہے

سُورَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا

سچق ہم نے تمہیں ظاہر فتح دیدی

لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ

تاکہ خدا معاف کرے تمہارے گزشتہ اور

مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَمَا تَأَخَّرَ وَيَتِمَّ

آئندہ گناہ اور تم پر پورے کرے

ترجمہ: سو اللہ نے تمہیں ایک بڑی فتح عطا فرمائی ہے جو تمہارے گناہوں کو معاف کرے گی اور تمہاری ساری باتوں کو پوری کرے گی۔

ترجمہ: سو اللہ نے تمہیں ایک بڑی فتح عطا فرمائی ہے جو تمہارے گناہوں کو معاف کرے گی اور تمہاری ساری باتوں کو پوری کرے گی۔

ترجمہ: سو اللہ نے تمہیں ایک بڑی فتح عطا فرمائی ہے جو تمہارے گناہوں کو معاف کرے گی اور تمہاری ساری باتوں کو پوری کرے گی۔

ترجمہ: سو اللہ نے تمہیں ایک بڑی فتح عطا فرمائی ہے جو تمہارے گناہوں کو معاف کرے گی اور تمہاری ساری باتوں کو پوری کرے گی۔

ترجمہ: سو اللہ نے تمہیں ایک بڑی فتح عطا فرمائی ہے جو تمہارے گناہوں کو معاف کرے گی اور تمہاری ساری باتوں کو پوری کرے گی۔

[illegible]

وَكَانَ ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا

اور اللہ کے نزدیک یہ بڑی کامیابی ہے

وَيُعَذِّبُ الْمُنَافِقِينَ وَالْمُنَافِقَتِ

اور منافقوں کو اور عورتوں کو

وَالْمُشْرِكِينَ وَالْمُشْرِكَاتِ الظَّالِمِينَ

اور مشرکوں کو اور عورتوں کو جو گمان کرتی ہیں

بِاللَّهِ ظَنُّ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ

اللہ پر بے گمان اور غصہ ہوا اللہ

السَّوْءِ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ

صیبت کا اور غصہ ہوا اللہ اون پر

موسیٰ علیہ السلام کو جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا کہ تیرا رب نے تیرے لئے ایک عظیم کامیابی کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ کامیابی تو تو نے پہلے ہی سے حاصل کی تھی۔ اب تو تو نے اسے اپنے لئے ایک عظیم کامیابی بنائی۔ اور اللہ کے نزدیک یہ بڑی کامیابی ہے۔ اور منافقوں کو اور عورتوں کو اور مشرکوں کو اور عورتوں کو جو گمان کرتی ہیں اور اللہ پر بے گمان اور غصہ ہوا اللہ اور غصہ ہوا اللہ اون پر صیبت کا اور غصہ ہوا اللہ اون پر

۱۳۶

نظر کر کے ملاحظہ فرمائیے
چونکہ یہ فقرہ مختصر ہے
اس لئے اس کو
میں نے تین جگہ بیان کیا ہے
اور اس کا بیان بھی
کے ساتھ کیا ہے

وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ

اور ان کو لعنت دے گا اور ان کے لئے جہنم کی تیاری کرے گا

وَسَاءَتْ مُصِيرًا ۖ وَلِلَّهِ جُودٌ

اور بری جگہ پہنچنے والا اور اللہ کے ہاں بڑا لطف ہے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ

آسمانوں کے اور زمین کے اور اللہ ہے

عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ

زبردست حکمت والا ہم نے تجھ کو بھیجا

شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ۖ

احوال بتانے والا اور خوشی اور ڈر سناتا

۱۔ اس طرح کی آیتیں صرف قرآن میں

یہ آیتیں صرف قرآن میں
آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی
جانب سے نازل ہوئی ہیں
اور ان میں سے کوئی ایک
آیت بھی کسی نبی کے
خلاف نہیں آئی ہے

ان الفاظ میں جو مذکور ہیں
ان کا اطلاق صرف
محمد صلی اللہ علیہ وسلم
پر ہے اور ان کے
مقابلہ میں کوئی
دیگر نبی نہیں آتا

الحد کا ہاتھ ہے اوپر اُن کے ہاتھ کے پس جو کوئی قول توڑے

فَانْمَا يَنْكُتُ عَلَى نَفْسِهِ وَمَنْ

سو توڑتا ہے اپنے بڑے کو اور جو کوئی

اَوْ فِي بِمَآعَهَدٍ عَلَيْهِ اَللّٰهُ

پورا کرے جس پر اقرار کیا اللہ سے

فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

وہ دے گا اس کو اجر بڑا

سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلْفُوْنَ مِنْ

اب کہیں گے تجھے پیچھے رہنے والے

اَلْاَعْرَابُ شَغَلَتْنَا اَمْوَالُنَا

گنوار ہم لگے رہ گئے اپنے مالوں میں

اور اس کی تفسیر یہ ہے کہ جو لوگ ایمان لائے اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا وہ اپنے مالوں کو اپنے لیے رکھ کر اللہ کی راہ میں جہاد نہیں کیا

وہ لوگ جو ایمان لائے اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا وہ اپنے مالوں کو اپنے لیے رکھ کر اللہ کی راہ میں جہاد نہیں کیا

۱۔ انوکھی
 ۲۔ باب ۱ کی اور ۲ کی
 ۳۔ حضرت کے حکم کے لئے
 ۴۔ ان کے لئے
 ۵۔ ان کے لئے
 ۶۔ ان کے لئے
 ۷۔ ان کے لئے
 ۸۔ ان کے لئے
 ۹۔ ان کے لئے
 ۱۰۔ ان کے لئے
 ۱۱۔ ان کے لئے
 ۱۲۔ ان کے لئے
 ۱۳۔ ان کے لئے
 ۱۴۔ ان کے لئے
 ۱۵۔ ان کے لئے
 ۱۶۔ ان کے لئے
 ۱۷۔ ان کے لئے
 ۱۸۔ ان کے لئے
 ۱۹۔ ان کے لئے
 ۲۰۔ ان کے لئے
 ۲۱۔ ان کے لئے
 ۲۲۔ ان کے لئے
 ۲۳۔ ان کے لئے
 ۲۴۔ ان کے لئے
 ۲۵۔ ان کے لئے
 ۲۶۔ ان کے لئے
 ۲۷۔ ان کے لئے
 ۲۸۔ ان کے لئے
 ۲۹۔ ان کے لئے
 ۳۰۔ ان کے لئے
 ۳۱۔ ان کے لئے
 ۳۲۔ ان کے لئے
 ۳۳۔ ان کے لئے
 ۳۴۔ ان کے لئے
 ۳۵۔ ان کے لئے
 ۳۶۔ ان کے لئے
 ۳۷۔ ان کے لئے
 ۳۸۔ ان کے لئے
 ۳۹۔ ان کے لئے
 ۴۰۔ ان کے لئے
 ۴۱۔ ان کے لئے
 ۴۲۔ ان کے لئے
 ۴۳۔ ان کے لئے
 ۴۴۔ ان کے لئے
 ۴۵۔ ان کے لئے
 ۴۶۔ ان کے لئے
 ۴۷۔ ان کے لئے
 ۴۸۔ ان کے لئے
 ۴۹۔ ان کے لئے
 ۵۰۔ ان کے لئے
 ۵۱۔ ان کے لئے
 ۵۲۔ ان کے لئے
 ۵۳۔ ان کے لئے
 ۵۴۔ ان کے لئے
 ۵۵۔ ان کے لئے
 ۵۶۔ ان کے لئے
 ۵۷۔ ان کے لئے
 ۵۸۔ ان کے لئے
 ۵۹۔ ان کے لئے
 ۶۰۔ ان کے لئے
 ۶۱۔ ان کے لئے
 ۶۲۔ ان کے لئے
 ۶۳۔ ان کے لئے
 ۶۴۔ ان کے لئے
 ۶۵۔ ان کے لئے
 ۶۶۔ ان کے لئے
 ۶۷۔ ان کے لئے
 ۶۸۔ ان کے لئے
 ۶۹۔ ان کے لئے
 ۷۰۔ ان کے لئے
 ۷۱۔ ان کے لئے
 ۷۲۔ ان کے لئے
 ۷۳۔ ان کے لئے
 ۷۴۔ ان کے لئے
 ۷۵۔ ان کے لئے
 ۷۶۔ ان کے لئے
 ۷۷۔ ان کے لئے
 ۷۸۔ ان کے لئے
 ۷۹۔ ان کے لئے
 ۸۰۔ ان کے لئے
 ۸۱۔ ان کے لئے
 ۸۲۔ ان کے لئے
 ۸۳۔ ان کے لئے
 ۸۴۔ ان کے لئے
 ۸۵۔ ان کے لئے
 ۸۶۔ ان کے لئے
 ۸۷۔ ان کے لئے
 ۸۸۔ ان کے لئے
 ۸۹۔ ان کے لئے
 ۹۰۔ ان کے لئے
 ۹۱۔ ان کے لئے
 ۹۲۔ ان کے لئے
 ۹۳۔ ان کے لئے
 ۹۴۔ ان کے لئے
 ۹۵۔ ان کے لئے
 ۹۶۔ ان کے لئے
 ۹۷۔ ان کے لئے
 ۹۸۔ ان کے لئے
 ۹۹۔ ان کے لئے
 ۱۰۰۔ ان کے لئے

كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝

المدہ ہے تمہارے کام سے خبردار

بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنَا يَنْقَلِبُ

کوئی نہیں تم نے خیال کیا کہ یہ کرنے آویں

الرَّسُولِ وَالْمُؤْمِنِينَ إِلَى

رسول اور مسلمان اپنے
 اٰہلہم ابدًا و زین ذلک
 گھر تکبھی اور بہلانظر آیا

فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنِّي السَّوءَ

تمہارے دلین یہ اور گمان کئے تم نے بڑے گمان

۵۰ یافعیہ صفحہ ۳۳ کی ۴

جہاں تک ممکن ہو

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَاللّٰهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ
اور آسانوں کو خوشحال کر سانسے دیکر اور
وہ بھی بہت دوست و
مصلحت کی شئیں
جو ان کے دل میں
شاهد ایک ایک
طریقہ پر ذات و

شہزادہ کو سونپ کر
صفحات کا گواہ اور احوال
اور سلیمانوں کو معافی کا راہ اور
شہنشاہ کی خوشخبری اور گناہان
شہزادہ کو سونپ کر

اس لئے
یا مَنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ
یا مَنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي هدانا لهذا
الذي كنا لنهتدي لہ

خدا اپنے پیغمبر کی طرف سے
وہی مدد کرے گا اور وہی مدد کرے گا

تألیف من مشغول بہ
الدین

علاج جدید کے وقت جو دوا

ص لے جے جو عمر کا نہ ہو بگڑا اور جو اس جھڈ کو روک کر رکھا جو اس نے اللہ سے کیا ہے تو غصہ نہ

[illegible]

وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا ۝ وَمَنْ لَمْ

اور تم لوگ تھے برباد ہونے والے اور جو کوئی

يَوْمٍ مِّنْ بِّاللّٰهِ وَرَسُولِهِ ؕ فَاِذَا

یقین نہ لاوے اللہ پر اور اس کے رسول پر تو ہم نے

اَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ۝

رکھی ہے منکروں کے واسطے دیکھتی آگ

وَاللَّهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط

اور اللہ کا ہے راج آسمانوں کا اور زمین کا

يَغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ

سختی جس کو چاہے اور مار دے

[illegible]

من الخائفين من العذاب مستمعون الى قول الله تعالى ومن الخائفين من العذاب مستمعون الى قول الله تعالى

سَتَدْعُونَ إِلَى قَوْمٍ أُولَىٰ

آگے تم کو بلا دین گے ایک لوگوں پر جسے

بِأَسْسَدِيدٍ تَقَاتِلُونَهُمْ

سخت لڑنے والے تم ان سے لڑو گے

أَوْ يَسْلُبُونَ فَإِنَّ تَطِيعُوا

یا وہ مسلمان ہونگے پھر اگر حکم مانو گے

يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا وَإِنْ

دیگا تم کو اللہ نیک بچا اور اگر

تَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِنْ قَبْلُ

پلٹ جاؤ گے جیسے پلٹ گئے پہلی بار

کرباب تو یہ ہے کہ
دفعہ میں دیکھا
تہیک میں تو یہی
سخت اور خوفناک
قوت سے لڑنے کے
پلٹے جاؤ گے وہ
پہلے فاس دردم یا
اور ان کی توفیق و
غفلت اور اس کی
کے ساتھ ہی تو یہی
ان کے لئے تو یہی
مسلمان ہو جائیں گے
اور وہ تو یہی
کے لئے تو یہی
تو یہی تو یہی
پلٹ جاؤ گے
پہلی بار

اللہ تعالیٰ ہمیں سکھائے آمین

نہیں ہوتا
 اور جو شخص اسد
 اور اس کے حوصلے

يَعِزُّ بِكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا

مار دے گا تم کو ایک دکھ کی مار

لَيْسَ عَلٰی الْاَعْرَاجِ حَرَجٌ وَلَا

اندھے پر تکلیف نہیں اور نہ

عَلٰی الْاَعْرَاجِ حَرَجٌ وَلَا عَلٰی

شکرے پر تکلیف اور نہ

الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَمَنْ يُّطِيعِ اللّٰهَ

بیمار پر تکلیف اور جو کوئی حکم مانے اس کا

وَرَسُوْلُهُ يَدْخُلْهُ جَنَّةٌ تَجْرِيْ

اور اس کے رسول کا اس کو داخل کرے گا باغوں میں جگہ نیچے

باقی صفحہ کی طاقت

کرتا ہے اس کے

بہشت کے ایسے

باغوں میں داخل

کے لگا کر

سے نازن بنی ہیں

اور جو بیمار ہو

گوارے سے

غلاب دے گا

عالم نقاشی اللہ صحت بخیر اند میں کائنات کے خالق جی راضی اور خوشنود

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَنْ يَقُولُ

بہتی ہوئی ندیاں اور جو کوئی پلٹ جاوے

يُعَذِّبُهُ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ لَقَدْ

اوس کو مار دے دکھ کی مار اللہ

رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ

خوش ہوا ایمان والوں سے

إِذْ يَبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ

جب ہاتھ ملائے گئے تجھے اوس درخت کے نیچے

فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ

پہر جانا جو ان کے جی میں تھا پہر اتارا

جو کافر کہے کہ حضرت کے لئے ہے اس امر سے بیعت کر کے اپنے کو بے نیکی کے قائل بن جائے پس یہاں تک کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں دیکھا اور وفاداری اور پیروی دینی اس کی اس وقت سے ان کے دلوں میں گہرا اثر ہو گیا اور انہیں

سلمان و کعبہ انصاریہ انصاریہ انصاریہ انصاریہ انصاریہ انصاریہ انصاریہ انصاریہ انصاریہ انصاریہ

داخری تعقلدوا علیہا انہ در علامہ فتح مجیک ربیع فتح کربن جیبی ہجری ۱۲۸۵

هَذِهِ وَكَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ

یہ اور رو کے لوگوں کے ہاتھ

عَنْكُمْ وَلِتَكُونَ آيَةً لِلْمُؤْمِنِينَ

تم سے اہد تا ایک نمونہ ہو قدرت کا سلمانوں کے واسطے

وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا

اور چلاوے تم کو سید ہی راہ

وَاٰخِرَى لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا

اور ایک فتح جو تمہارے بس میں نہ آئی

قَدْ احَاطَ اللَّهُ بِهَا وَكَانَ اللَّهُ

وہ اللہ کے قابو میں ہے اور اللہ

وہ خدا کے کسب میں

چاند اور اللہ

چیزوں پر قادر

چہ وہ چاہے

کرے

وہ تو قادر و قادر

اللہ تعالیٰ

خبر اللہ تعالیٰ

پہر کے کسب میں

اور کوئی آدمی کا

دوست اور ہمار

نہ ہوتا

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۖ وَلَوْ أَقَاتَلَكُمُ

ہمیشہ کر سکتا ہے اور اگر لڑتے تم سے

الَّذِينَ كَفَرُوا وَلَوْ أَقَاتَلَكُمُ

کافر تو پیرتے پیٹھ

تَمَّ لَا يَجِدُ زَوَلًا ۖ وَلَا يَنْصُرُ

پھر نہ پاوین گے کوئی حمایتی نہ مددگار

سَنَةِ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ

رسم پڑھی الدکی جو چلی آتی ہے

مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ

پہلے سے اور تو نہ کیجے گا

بھی چلائے

پہلے دشمنوں

کی حمایت کر

ہم اور دشمن

فوج دیکھتے

اور دشمنوں

پر تو کر دیتے

دشمنوں

اور دشمنوں

کے خلاف

فوج دیکھتے

اور دشمنوں

کے خلاف

فوج دیکھتے

اور دشمنوں

کے خلاف

فوج دیکھتے

اور دشمنوں

کے خلاف

لَوْ تَرَىٰ ذَٰلِكَ عِندَ الْكَافِرِينَ
 لَوَيْدَ الْكَافِرِ لَأَنَّا نَمُوتُ
 وَإِنَّا لَنَحْنُ الْعَادِلُونَ
 اور دونوں باجماع کہ
 میں قیامت کو قیامت
 کے دن کو غائب ہوں گا

مَنْ مَعَهُ مَعْرَفَةٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ لِّدُخُلِ

خوابی پڑتی ہے خبری سے کہ داخل کرنا

اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ

اللہ کو اپنی مہربانی جس کو چاہے

لَوْ تَرَىٰ كُفَّاءَ الْعَذَابِ لَآلِئِينَ

اگر وہ لوگ ایک طرف ہو جاتے تو آفت ڈالتے ہم

كُفِّرُوا مِنْهُمْ عَذَابَ الْإِيمَانِ

مشرکوں پر جو کہہ کی مار

إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِم

جب کہی مشرکوں نے اپنے دل میں

لی نزل فرمائی ہے کہ کوئی کافر
 ہاتھ سے قتل کر دے تو اسے
 جان پارہاں ہو جائے گا
 جو کافر کو قتل کرے
 کچھ راض نہ ہے اس سے
 والی ہر اذیت و عذاب
 اگر کس کو چاہے وہ ہی
 سنا کہ کس کو چاہے
 ہم نے کس کو چاہے
 ہاتھ سے قتل کر دے
 ہے کیا دیا اذیت ہو
 کفر واجب کا دونوں نے
 میں نہ ہاں چاہے کسی
 شان کی ہے انہوں نے
 اللہ اور اس کے رسول

سب سے بڑا کفار کا
 اللہ اور اس کے رسول
 کی بات پہلی اور
 مان کر اور اللہ سے
 عین اور ایمان

كُفِّرُوا وَاصْدُكُمُ عَنِ الْمَسْجِدِ

انکار کیا اور روکا تم کو ادب والی

الْكَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعَكُمْ فَاِنْ

مسجد سے اور نیاز کی قربانی کو بند پڑے نہ

يَبْلُغَ مَحَلَّهُ وَلَوْ لَا رِجَالٌ

پونچھے اپنی جگہ تک اور اگر نہ ہوتے کتنے

مُؤْمِنُونَ وَنِسَاءٌ مُؤْمِنَاتٌ لَمْ

مرد ایمان والے اور کتنی عورتیں ایمان والیاں

تَعْلَمُوهُمْ اِنْ تَطَّوَّهُمْ فِتْيَابُكُمْ

جو ہم کو معلوم نہیں یہ خطرہ کہ انکو پیس ڈالتے ہو تم پر

مسیحیوں
ہوئے نہ ہوتے
جنہیں تم مسلمانوں کو
یہ زمین جلتے تھے
اور حدیث کے ساتھ
ہیں وہاں پہنچاؤ تو
تم انہیں یہاں کرنا
اور زمینوں کی دولتیں
دینے سے نقصان
پہنچاؤ
نہ ہوتے نہ ہوتے
کراچی اور اسلام آباد
نہ ہوتے نہ ہوتے
مسلمانوں میں جس
جس کو چاہیے وہی
وقت میں زمین کے
میں ہوتے

مَنْهُمْ مَعْرِفَةٌ بغيرِ عِلْمٍ لِيَدْخُلَ

خوابی پڑتی بے خبری سے کہ داخل کرنا

اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ

الدکو اپنی مرین جس کو چاہے

لَوْ تَرَىٰ يُكَلِّمُ الْعَدُوَّ بَنَاتِ الَّذِينَ

اگر وہ لوگ ایک طرف ہو جاتے تو آفت ڈالتے تھیں

كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝

منکروں پر دُکھ کی مار

اٰذْجَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِىْ قُلُوْبِهِمْ

جب رکھی منکروں نے اپنے دل میں

کود باب
شرائع وجود
پہنچنے ششاد کھان
ہوسنے کے کبی
ناند اور ہم نے

لانعم و قوت کیا
اون پر صبح کو
کلید اللہ اللہ
محمد رسول اللہ

کی تائید میں
وہ بنیست کلمہ
میکے زیادہ
سحق و اہل

قابل بن علی
میں اس کو
اسد قانی
دین کے

الْحَمِیَّةَ حَمِیَّةَ أَجَاہِلِیَّةَ

فَإَنْزَلَ اللَّهُ سَكِیْنَةً عَلَیْ رَسُوْلِهِ

وَعَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ وَالزَّهْرَامِ

كَلِمَةَ التَّقْوٰی وَكَانُوا أَحَقَّ

بِهَا وَأَهْلَهَا وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ

اِسْءِیْءٍ خَبِیْرًا

بے اور اس کا کہ اور اللہ ہر چیز سے

بے اور اس کا کہ اور اللہ ہر چیز سے

شَيْءٌ عَلِيمًا ۝ لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ

غیر وار ہے

اللہ نے سچ دکھانا

رسوله الرؤيا بالحق لتدخلن

اپنے رسول کو خواب تحقیق تم داخل ہو گے

المَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

ادب والی مسجد میں اگر اللہ نے چاہا

أَمِينٌ مَخْلُقِينَ رَعُوسِكُمْ

عین سے بال مونڈتے اپنے سروں کے

وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَافُونَ ط

اور کترتے بے خطرہ

میں دُعا کی ہو جس سے
وہ نظر اور حالت ہو

—

میں نے جانتے

۱۰۰

۱۵۵۲

سید

نصف موز

...

میرزا حسن

محترم

۱۰۰

بیات و کلمات

د. رفیع الدین

فردی و اجتماعی

برای

وہم ہوا

منہ

پیش رو

۵۷۹

رسول کا خواب میں
وہاں ایک کھیت تھی
جیسا کہ کوئی اور نہ
یہ امر دانی ہو گا
کہ اس میں
میں نے ایک کھیت
میں داخل ہو گا

محمد رسول اللہ کے پیچھے ہونے میں اپنے آپ کے پیچھے ہونے کی گواہی دینا چاہا اور وہ اہل ایمان جو آپ کے ساتھ تھے ان کی فہم کے لئے یہ دستاویز ہے

شَهِيدًا مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ

حق ثابت کرنا والا محمد رسول اللہ کا

وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى

اور جو اُس کے ساتھ ہیں زور آور ہیں

الْكُفَّارِ رَحِمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَامٍ

کافروں پر نرم دل ہیں آپس میں تو دیکھو ان کو

رُكْعًا سَجْدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا

رکوع میں اور سجدہ میں ڈھونڈتے ہیں فضل

مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ

اللہ کا اور اس کی خوشی پانا ان کا

سالمین کا گواہی

میں کچھ اور دیکھیں

آپ کے پیچھے ہونے کی وجہ سے

میں اور جو وقت کر

میں اور جو وقت کر

میں اور جو وقت کر

میں اور جو وقت کر

میں اور جو وقت کر

میں اور جو وقت کر

میں اور جو وقت کر

میں اور جو وقت کر

میں اور جو وقت کر

میں اور جو وقت کر

میں اور جو وقت کر

میں اور جو وقت کر

عَلَى سُوْقٍ يُعْجَبُ

اپنے نال پر خوش لگتا

الزَّرَّاعِ لِيَغِيْظَ بِهِمُ

کھیتی والوں کو تا جلاوے ان سے جی

الْكُفَّارِ طَوْعًا وَعَدًا لِلَّذِينَ

کافروں کا وعدہ دیا ہے اللہ نے انہیں سے جو

أَمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ

یقین لائے ہیں اور کئے ہیں بھلے کام

مَغْفِرَةً وَاجْرًا عَظِيمًا ۝

اُن سے اللہ نے معافی اور بڑے اجر کا وعدہ کیا ہے

سُوقِ یعنی بازار
عَلَى سُوْقٍ یعنی بازار پر
یُعْجَبُ خوش لگتا
الزَّرَّاعِ یعنی کھیتی والوں کو
لِيَغِيْظَ کہتا ہے
بِهِمُ انہیں سے
الْكُفَّارِ کافروں کا
طَوْعًا وعدہ دیا ہے
وَعَدًا اللہ نے
لِلَّذِينَ انہیں سے
أَمَنُوا جو
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ بھلے کام
مِنْهُمْ انہیں سے
مَغْفِرَةً معافی
وَاجْرًا اجر
عَظِيمًا بڑے

سورة الحزین

الحمد لله الذي

شرع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الرَّحْمَنُ عَلَّمَ الْقُرْآنَ خَلَقَ

خدا ہی حمد نے قرآن سکھایا بنایا

الْإِنْسَانُ عَلَيْهِ الْبَيَانُ

آدمی پھر سکھائی اوسکو بات

الشمس والقمر بحسبان

سورج اور چاند ایک حساب کے ساتھ ہیں

[illegible]

وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۝
اور جہاز اور درخت لگے ہیں سجدہ میں

وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۝
اور آسمان کو اونچا کیا اور رکھی ترازو

أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ۝
کہ مت زیادتی کرو ترازو میں اور سیدھی

الْوِزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا
ترازو تو لو انصاف سے اور مت گمراؤ

الْمِيزَانَ ۝ وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا
اور زمین کو رکھا واسطے

تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَالْكِتَابِ الْمُنِيرِ
یہ آیات قرآن و کتاب نورانی ہیں

وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۝
یہ آیت کے معنی ہیں کہ آسمان اور زمین سجدہ میں ہیں۔
اور جہاز اور درخت لگے ہیں سجدہ میں۔
وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۝
اور آسمان کو اونچا کیا اور رکھی ترازو۔
أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ۝
کہ مت زیادتی کرو ترازو میں اور سیدھی۔
الْوِزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا
ترازو تو لو انصاف سے اور مت گمراؤ۔
الْمِيزَانَ ۝ وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا
اور زمین کو رکھا واسطے۔
تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَالْكِتَابِ الْمُنِيرِ
یہ آیات قرآن و کتاب نورانی ہیں۔

یہ آیت کے معنی ہیں کہ آسمان اور زمین سجدہ میں ہیں۔

یہ آیات قرآن و کتاب نورانی ہیں۔
یہ آیت کے معنی ہیں کہ آسمان اور زمین سجدہ میں ہیں۔
اور جہاز اور درخت لگے ہیں سجدہ میں۔
وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۝
اور آسمان کو اونچا کیا اور رکھی ترازو۔
أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ۝
کہ مت زیادتی کرو ترازو میں اور سیدھی۔
الْوِزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا
ترازو تو لو انصاف سے اور مت گمراؤ۔
الْمِيزَانَ ۝ وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا
اور زمین کو رکھا واسطے۔
تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَالْكِتَابِ الْمُنِيرِ
یہ آیات قرآن و کتاب نورانی ہیں۔

وَالْعَصْفُ دھن اور زمین پر پھیلنے والا چھوٹا سا کھیت کا ٹکڑا ہے۔
 الرِّيحَانُ دھن اور زمین پر پھیلنے والا چھوٹا سا کھیت کا ٹکڑا ہے۔
 فِيهَا فَاكِهَةٌ وہاں پر میوے ہیں۔
 وَالتَّخْلُ وہاں پر میوے ہیں۔

لِلْأَنَامِ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالتَّخْلُ

خلق کے اوسمیں میوہ ہے اور کجوریں

ذَاتُ الْأَكْمَامِ وَالْحَبِّ

جنگے میوے پر غلات اور اناج

ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانِ

جس کے ساتھ بھس ہے اور پھول خوشبودار

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ

پر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جُملہ اے

خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ

اوسے نے انسان کو بنایا بجھتی ہوئی مٹی سے

وَالرَّيْحَانِ دھن اور زمین پر پھیلنے والا چھوٹا سا کھیت کا ٹکڑا ہے۔
 فِيهَا فَاكِهَةٌ وہاں پر میوے ہیں۔
 وَالتَّخْلُ وہاں پر میوے ہیں۔
 ذَاتُ الْأَكْمَامِ وہاں پر میوے ہیں۔
 وَالْحَبِّ وہاں پر میوے ہیں۔
 ذُو الْعَصْفِ دھن اور زمین پر پھیلنے والا چھوٹا سا کھیت کا ٹکڑا ہے۔
 وَالرَّيْحَانِ دھن اور زمین پر پھیلنے والا چھوٹا سا کھیت کا ٹکڑا ہے۔
 فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ پر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جُملہ اے
 خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ اوسے نے انسان کو بنایا بجھتی ہوئی مٹی سے

خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ اوسے نے انسان کو بنایا بجھتی ہوئی مٹی سے

وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي الْبَحْرِ

وہ اسی کے ہیں جہاز اور بچے کھڑے دریا میں

كَأَلْأَعْلَامِ فَلَيَأْتِيَنَّكَ

جیسے پہاڑ پر کیا گیا نعمتیں اپنے رب کی

تَكْذِبِينَ ۝ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ

جسٹلاؤ گئے جو کوئی ہے زمین پر نہ بننے والا ہے

وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ

اور ہے گا منہ تیرے رب کا بزرگی اور

الْأَكْرَامِ فَلَيَأْتِيَنَّكَ

تفہیم والا پر کیا گیا نعمتیں اپنے رب کی

میتے ہیں۔

علیہا فان

جہان بزرگی

پر کیا گیا

موت کی

رب کی

باقی رہے گی

بزرگی اور

انعام و اکرام

والا ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

میشعلہ ربیعہ اولیٰ ۱۲۸۵ھ بمطابق ۱۸۶۸ء

يَعْتَصِرُ الْجَنُّ وَالْأَنسُ إِن

اے فرقے جنوں کے اور انسانوں کے

اَسْتَطْعَمُ اَنْتَقِدْ وَاِمْرًا قَطْرًا

تم سے ہو کے کہ نکل بہاگو

السَّمَوَاتِ الْاَرْضِ فَاَنْقِذُوا

آسمان اور زمین کے کناروں سے

لَا تَقْذِرْ وَلَا يَسْلُطَنَّ

تو نکل بہاگو نہیں نکل گئے کہ بن گئے

فَبَايَ لَكَ رَبِّكَ اَتَكْذِبُ

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جیلاؤ گے

کندھوں سے
نخل بہاگو
کندھوں سے
نخل بہاگو
نخل بہاگو
نخل بہاگو

نخل بہاگو
نخل بہاگو
نخل بہاگو
نخل بہاگو
نخل بہاگو
نخل بہاگو
نخل بہاگو
نخل بہاگو
نخل بہاگو
نخل بہاگو

نخل بہاگو

وَيُرْسِلْ عَلَيْكُمْ شَوْاْظِمِنَ

شعلے

چوٹتے ہیں تم پر

نَارِهِ وَنَحَاسٌ فَلَا تَتَصَرَّنَ

اگر گئے صاف اور دھواں ملے ہر تم بدلائیں لے سکتے

فَيَأْتِيكُمْ رِيْكَاتُكَذِبِنَ

جھٹلاؤ گئے

پر کیا گیا نعمتیں اپنے رب کی

فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ

تو ہو جاوے

پر جب پرٹ جاوے آسمان

وَرْدَةٌ كَاللَّهَافِ فَيَأْتِي

پر کیا گیا

جیسے تیل کی تلچٹ

گلابی

مقلد اور
دیکھ کر کہ گئے
نہیں سنا عذاب
پہنچا ہوا
پر تم کو آگ
اور زمین سے
نکلنا ہی چاہو تو
کیسے نکل سکتے ہو
فَاذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ

آسمان پر جب پرٹ جاوے
نہایت کمزور
آسمان پر جب پرٹ جاوے
تو گلاب کی طرح
نہایت کمزور
تلچٹ کے مانند
پر جاوے گلاب کی طرح
لے تیرا اور تیرا

یاد کو رہی
مخلوق پیدا کیا
دن ہو گا اس
دن میں
جس کو دہشت
جس کو دہشت
جس کو دہشت

الْاَعْرَابُ يَكْذِبُونَ ۚ فَيَوْمَئِذٍ

نعتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے پہراوس دن

لَا يَسْلُ عَنْ ذَنْبِهِ اِنْسٌ وَّ

پوچھ نہیں اوس کے گناہ کی کسی آدمی سے

لَا جَانٌّ ۚ فَبَايَ الْاَعْرَابُ يَكْذِبُ

نہ جن سے پر کیا کیا نعتیں اپنے رب کی

يَكْذِبُونَ يَعْرِفُ الْبُحْرُومُ زَيْبَهُمْ

جھٹلاؤ گے پہچانے پڑینگے گھنگار اپنے چہرہ سے

فَيُؤْخَذُ بِالْاَوْصِي وَالْاَقْدَامِ

پھر کڑوا جاوے گا ماتے کے بال سے اور پاؤں سے

یہودیوں کے گناہوں کی پوری پوری
یہودیوں کے گناہوں کی پوری پوری
یہودیوں کے گناہوں کی پوری پوری
یہودیوں کے گناہوں کی پوری پوری
یہودیوں کے گناہوں کی پوری پوری
یہودیوں کے گناہوں کی پوری پوری
یہودیوں کے گناہوں کی پوری پوری
یہودیوں کے گناہوں کی پوری پوری
یہودیوں کے گناہوں کی پوری پوری
یہودیوں کے گناہوں کی پوری پوری

یہودیوں کے گناہوں کی پوری پوری

یہودیوں کے گناہوں کی پوری پوری

ہی زودہ گنگارو کاس کین گ ان سے یہ آفرینہ اللہ تعالیٰ ہذا چھوٹو

جس کو دنیاوی
اسلمین تین
ڈرانے تہ
اور تم تیری
شامت اعمال
سے خواہ خواہ
ادین تھوڑے

فَبَايَ لَا رِبْكَاتُكَ ذِينَ

پہر گیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جٹلاؤ گے

هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا

یہ دوزخ ہے جسکو جو ٹ بتاتے تھے

الْمُجْرِمُونَ يَطُوفُونَ بَيْنَهَا

گنگارو پہرتے ہیں بچ ا کے

وَبَيْنَ حِمِيمٍ اِنَّ فَبَايَ لَا رِبْكَاتُ

اور کھولتے پانی کے پہر گیا کیا نعمتیں

رَبِّكَاتُكَ ذِينَ وَلَمْ يَخَفْ

اپنے رب کی جٹلاؤ گے اور جو کوئی ڈرا

تو مخرج الناجح
پہر گیا کیا نعمتیں
گنگارو
اور کھولتے پانی
میں تھوڑے
پہر گیا کیا نعمتیں
اور جو کوئی ڈرا

جس کو دنیاوی
اسلمین تین
ڈرانے تہ
اور تم تیری
شامت اعمال
سے خواہ خواہ
ادین تھوڑے

مَقَامِ رَبِّهِ جَنَّتٍ ۖ فَبِأَيِّ

کھڑے ہو ایسے اپنے رکھے اگے اُسکو ہیں دو باغ پہر کیا گیا

الْآءِ رَبِّكَ أَتُكْذِبُ ۖ ذَوَاتَا

نعمتیں اپنے رب کی جُٹلاؤ گے جنہیں

أَفْنَانٍ ۖ فَبِأَيِّ الْآءِ رَبِّكَ

بت سی اُٹھیاں پہر کیا نعمتیں اپنے رب کی

تُكْذِبُ ۖ فِيهِمَا عَيْنٌ تُجْرِبُ ۖ

جُٹلاؤ گے اونہیں دو چھتے جتنے ہیں

فَبِأَيِّ الْآءِ رَبِّكَ أَتُكْذِبُ ۖ

پہر کیا نعمتیں اپنے رب کی جُٹلاؤ گے

اور اسی خوف

سے محسوس ہے

ذیابین تک

کام کے اور

خدا اور انبیاء

کی طرف توجہ

کی اسے قیامت

میں دو باغ

عین گ

ذوفا اظن

نہ دو فن بن

تجربہ ہی اس

پہر اس اور جن

اور جٹلاؤ گے

بچنے ہونے کی تمہیں میں دو چھتے دو فن بنون بخیر ان و تھما عین ہوں گے

۷۲ / ہونے کو دودھ کی پٹلی ہونے کو دودھ کی پٹلی ہونے کو دودھ کی پٹلی ہونے کو دودھ کی پٹلی

فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٌ

اون میں ہر میوے کی قسم قسم

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے

مُتَكَيِّئِينَ عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَآئِنُهَا

گلے بیٹھے بچو نون پر

مِنْ أَسْتَبْرَقٍ وَجَنَاحِ الْجَنَّتَيْنِ

جنکے استبرق کے اور میوہ اون باغوں کا

دَانٍ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ

جگ رہا پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے

ایک ہی قسم کے دو پھولوں سے کھڑے اور دو رنگت میں اختلاف ہوگا یہ جو جنتی ایک ہی طرح کی چیزیں کہنے کہتے تھے کہ یہ جنت میں کتنی چیزیں ہیں جو ان باغوں میں نہیں ہیں اور ان کے استبرق کے جن گندورتوں کے پہلے پہلے جگے جگے کو چھائی تو انہیں تیار

وہ جنوں پر کھڑے ہیں جن کے سر پہلے ہیں * * * * *

نہج نصرت الطرف اُن بھون میں صاحب مصداق والی حبیب ہون کی

فِيهِرَ قَصِدَتِ الطَّرْفُ لَمْ يُطِثْهُنَّ

اوں میں عورتیں ہیں بھی نگاہ والیاں نہیں ساتھ سلا یا

اِنْسَ قَبْلَهُمْ وَكَاجَانُ فَبَايَ

آنکو کسی آدمی نے اسے پہلے اور کسی جن نے پر کیا کیا

اَلْاَعْرَبُ يَكَا تَكْذِبُ كَا هُنَّ

نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے وہ کیسی

اَلْيَا قُوتُ وَ الْمَرْجَانُ فَبَايَ

جیسے لعل اور موتی کا پر کیا کیا

اَلْاَعْرَبُ يَكَا تَكْذِبُ كَا هُنَّ هَلْ جَزَاءُ

نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے اور کیا بدلہ ہے

نہج نصرت
اور کسی کج
کی طرف نہ گیا
جو اور عورتوں
سے پہلے نہ تو
اوں کی عیب
نہا تھے اور ابھو

نہج نصرت
اور کسی کج
کی طرف نہ گیا
جو اور عورتوں
سے پہلے نہ تو
اوں کی عیب
نہا تھے اور ابھو
نہج نصرت
اور کسی کج
کی طرف نہ گیا
جو اور عورتوں
سے پہلے نہ تو
اوں کی عیب
نہا تھے اور ابھو

* * * * *

یہ سکنہ اور کی مٹی سے لایا ہوا یہاں کی اچھا احسان علیہ السلام ۷۴

الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ۝
نیکی کا مگر نیکی

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝
پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جٹلاؤ گے

وَمِنْ دُونِهِمَا جَنَّتَيْنِ ۝ فَبِأَيِّ
اور ان دو کے سوا ہی اور دو باغ ہیں پھر کیا کیا

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ مَدَامَتَيْنِ ۝
نعمتیں اپنے رب کی جٹلاؤ گے گھرے نبر جیسے سیاہ

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝
پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جٹلاؤ گے

میں بیکار کاموں کے کرتے اور ترک نصیحت ہو اور ہوس کے پالے میں خدا آدمی کو جنت دیکھا جس میں ایسے عیش و عشرت کے درخت ہیں اور ان جنتیں اور ان دو کے علاوہ جنتیں کہ وہ جنتیں اور ان سے جدا ہیں کہ وہ جنتیں

وہ دو جنتیں باغ نباتت گویا بہشت کے باغ و مملکت چمن و گلستان

فِي مَا عَيْنُ نَصَاخَتِنِ ۖ فَيَايَ

اون میں دو چشمے ہیں اور ملتے ہوئے

الْأَعْرَابُ يَكْفُرُونَ بِكُتُبِنَا فِيهِمَا

نعمتیں اپنے رب کی جہلاؤ گے اور میں

فَاِكْهَةِ وَنَخْلٍ وَرُمَّانٍ

میوے اور کجورین اور انارہن

فَيَا أَيُّهَا الرَّاكِبُ اتَّكِلْ بِنِعْمَةِ

پہر گیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جہلاؤ گے

فِيهِ خَيْرٌ حَسَنٌ فَيَايَ

سب باغون میں نیک عورتیں ہیں خوبصورت پر کیا کیا

مستحق و غیر مستحق

ایک پین آئی ہوئی
افانگھنہ

فِيهِ صَافِيَةٌ
وَأَنْ دُونَ بَعْضِهَا

میں مہیوی اور کھجور
خست اور زار

میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے ایک نیا کام کیا ہے۔

فِيهِ نَفْسٌ خَفِيَّةٌ

چارون بیاض - اودن

بین توبیہ و توبیہ

یمن و نئی خلق
برگزیده

اورین جینٹون

بن کی

سُورَةُ الْوَاقِعَةِ كِتَابُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تشریع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۚ لَيْسَ

جب ہونا قیامت ہو پڑے گی اوس کے

لَوْ قَعَتْهَا كَأَذِيتَةٍ ۚ خَافِضَةٌ

ہونے میں ذرا ہی جھوٹ نہیں نیچا دکھائیگی

رَافِعَةٌ ۚ إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ

اور بلند کر دی جائے گی جب اترے زمین

یہ سورت قرآن مجید کی ۵۸ ویں سورت ہے۔ اس کی تعداد ۱۰۵ آیات ہے۔
 ۱۔ جب قیامت واقع ہوگی تو ایسی آواز آئے گی کہ زمین و آسمان ہل جائیں گے۔
 ۲۔ زمین و آسمان کے تمام مخلوق اپنے رب کے سامنے ہوجائیں گے۔
 ۳۔ زمین و آسمان کے تمام مخلوق اپنے رب کے سامنے ہوجائیں گے۔
 ۴۔ زمین و آسمان کے تمام مخلوق اپنے رب کے سامنے ہوجائیں گے۔
 ۵۔ زمین و آسمان کے تمام مخلوق اپنے رب کے سامنے ہوجائیں گے۔
 ۶۔ زمین و آسمان کے تمام مخلوق اپنے رب کے سامنے ہوجائیں گے۔
 ۷۔ زمین و آسمان کے تمام مخلوق اپنے رب کے سامنے ہوجائیں گے۔
 ۸۔ زمین و آسمان کے تمام مخلوق اپنے رب کے سامنے ہوجائیں گے۔
 ۹۔ زمین و آسمان کے تمام مخلوق اپنے رب کے سامنے ہوجائیں گے۔
 ۱۰۔ زمین و آسمان کے تمام مخلوق اپنے رب کے سامنے ہوجائیں گے۔

یہ سورت قرآن مجید کی ۵۸ ویں سورت ہے۔ اس کی تعداد ۱۰۵ آیات ہے۔

رَبِّكَ ۖ وَبَسَّتِ الْجِبَالَ بَسًّا ۖ

لیکیا کر اور ٹکڑے ہوں پیار ٹوٹ کر

فَكَانَتْ هَبَاءً مُنْبِتًا ۖ وَكَانَتْ

پہر ہو جاوین گرد اوڑتی اور تم ہو جاؤ

ازواجاً ثلثه ۰ فاصحب

تین قسم پھر

المِثْنَةُ مَا أَصْحَبَ الْمِثْمَنَةَ

واہنے والے کیسے واہنے والے

وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ مَا أَصْحَابُ

اور بائین والے کیسے بائین

الحجۃ

بسم الله الرحمن الرحيم

وہابیہ

مفتی محمد رفیع الرحمن

جاءه منبذاً

مرداو
مستعار و احباب

والمؤمنون

پنجمین سیمینار

ایک صاحب المیختہ

والله اعلم

کتابخانه

یون کے مال سعادت
المنہ - واضح

بیمین طرف

ان کے لئے

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِي الْقُرْبَىٰ ۖ وَأَنزَلْنَاهُ فِي مَجْمَرٍ عُرَىٰ ۖ

بین زمین و آسمان

ایک صاحب المصنف

والله اعلم

کتابخانه

يونيسكو - عمان
العمان

یہاں پر

ان کی کیا ہے

الحمد لله الذي جعل القرآن
مكتوباً

لَعُوًّا وَلَا تَأْتِيْمًا ۖ الْاَقْبِلَا

بکنا اور جوٹ لگانا مگر ایک بولنا

سَلَامًا سَلَامًا ۖ وَاصْحَابِ الْيَمِيْنِ

سلام سلام اور واسنے والے کیسے

مَا اصْحَابِ الْيَمِيْنِ ۖ فِیْ سِدْرِ

واسنے والے رہتے پیری کے درختوں

مَخْضُوْدٍ ۖ وَطَلْعِ مَخْضُوْدٍ

کانٹے جھاڑی ہوؤں میں اور کیلے

وَطَلْعِ حَمْدٍ ۖ وَ مَاءِ

اور چھائوں لمبی اور پانی

اون کا کو کیا کتنا
 چنی سلسا
 مضمود و جبار
 اور یوں سے لری
 ہون بیرون میں
 وطلع مضمود
 اور تو تو کس

بے عقل محمد زاد
 پٹیاں دہانک
 میں جو ہر شاہ
 اور وہ پند
 نہ کی گئی
 مسکوب اصفی
 کے جہ نون میں جو
 بیرون گرائی

کے جاری
 ہونگا
 اون کا بکنا
 لمبی نہ ہوگا

لَا صَاحِبَ الْيَمِينِ ۖ ثَلَاثَةٌ مِّنَ

دو اسطے واسطے والوں کے انبوه ہے

الْأَوَّلِينَ ۖ وَثَلَاثَةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۖ

پہلے میں اور انبوه ہے پچھلے میں

وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ ۗ مَا أَصْحَابُ

اور بائیں والے کیسے بائیں

الشِّمَالِ ۖ فَمِنْهُمْ وَجْهٌ ۖ وَ

والے کچھ کی بہا پ میں اور جلتے پانی میں اور

ظِلٌّ مِّنْ جَمْعِهِمْ ۖ لَا بَارِدٌ وَلَا جَمْرٌ

چھاؤں میں دھوئیں کے نہ ٹھنڈی اور نہ غرت کی

لاصاحب الیمین نمک
دو اسطے واسطے والوں کے
انبوه ہے
ثلاثہ من الاولین
پہلے میں
ثلاثہ من الآخرین
پچھلے میں
اصحاب الشمال
بائیں والے
ما اصحاب
کیسے بائیں
فمنهم وجه
کچھ کی بہا پ میں
و ظل من جمعیهم
اور جلتے پانی میں
لا بارد ولا جمر
نہ ٹھنڈی اور نہ غرت کی

اور پچھلے دونوں میں سے بہت بہت سے ہونگے واصحاب الشمال اور بائیں طرف والوں میں سے اہل شفاقت کا کیا بھی

گزشتہ صفحہ پر دیکھا دینا میں سمجھا دیکھیں بھلا وہ اٹھکھڑا ۸۶

انہم کَانُوا قَبْلَ لِكَ مُتَرَفِّينَ

وہ لوگ تھے اس سے پہلے آسودہ

وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنثِ

اور ضد کرتے تھے اوس گناہ

الْعَظِيمِ وَكَانُوا يَقُولُونَ

عظیم اور کہتے تھے

اِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا

کیا جب ہم مر گئے اور ہو گئے مٹی اور ہڈیاں

اِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ۚ اَوَاٰبَاؤُنَا

کیا ہم کو پہراوٹھانا ہے کیا ہمارے باپ داداؤں کو بھی

تھا اور پڑھا آسودہ ہونے۔

دکانوں پر دیکھیں وہ لوگ ایک

پیشہ گاہ یعنی شرک پر اصرار کرتے

تھے یہی تھے کھنڈہ داروں میں

پیشہ کشوں میں

دکانوں پر دیکھیں

کر جب ہم مر گئے اور

ہڈیاں ہو جائیں

تو اس کے بعد کیا ہم کو پہراوٹھانا ہے

کیا ہمارے باپ داداؤں کو بھی

الَاوَلُونَ قُلْ اِذَا الْاَوَّلِينَ

اگلے تو کہہ اگلے

وَالْاٰخِرِينَ لَجَمْعُوْنَ هٗٓ اِلٰى

اور پہنچلے سب اکٹھے ہوتے ہیں

مِيقَاتٍ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ثُمَّ اِنَّا

ایک دن مقرر کے وقت پر پھر تم جو ہو

اِيَّهَا الضَّالُّوْنَ الْمُكْذِبُوْنَ

اے بکے ہوؤ جھٹلانے والو

لَا يَكُوْنُ مِنْ شَجَرٍ مِنْ رَقُوْمٍ

البتہ کہاؤ گے ایک درخت سینڈ کے سے

اولدین

والاخیرین

لے جو علم

تو کہہ

قیامت کے

سب اکٹھے ہوں

ان کا بچلے

پہنچلے

پھر تم جو

بکے ہوؤ

جھٹلانے والو

نہیں

درخت

سینڈ کے

سے

ہوں گے

توضیح السان والو

الاولون سے اللہ کے نزدیک اور اللہ کے نزدیک سے

۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

وَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمْ الْغَيْبُ
وَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمْ الْغَيْبُ
وَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمْ الْغَيْبُ

لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ

کر کر ڈالیں اوس کو روندن پہر تم سارے دن رہو

تَفَكَّهُونَ ۚ اِنَّا لَمَغْرُمُونَ ۝

باتین بناتے ہم تو ضرر رہ گئے

بَلْ نَحْنُ مُخْرَجُونَ ۚ اَفَرَاَيْتُمْ

بلکہ ہم بے نصیب ہوئے بھلا دیکھو تو

الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ۝

پانی جو تم پیتے ہو

اَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ

کیا تم نے اودارا اوسکو بادل سے

میں دانک
نہ اور تم جان
میں نشان باقی
باتیں نہ جاد
انفال غنیمت
اور کھنگھڑا کر
میں ایک ہم جانتے
تا دن چکر چار
مفت میں ہمارا

وَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمْ الْغَيْبُ
وَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمْ الْغَيْبُ
وَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمْ الْغَيْبُ
وَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمْ الْغَيْبُ
وَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمْ الْغَيْبُ
وَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمْ الْغَيْبُ
وَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمْ الْغَيْبُ
وَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمْ الْغَيْبُ
وَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمْ الْغَيْبُ
وَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمْ الْغَيْبُ

ایک کو دیکھو
میں نے تم سے
انفال غنیمت
کیا تم نے
اودارا اوسکو
بادل سے

تَذَكَّرْ ۚ وَمَتَاعًا لِلْبُقُوعِ ۖ

یاد دلانے کو اور برتنے کو جنگل والوں سے

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ

سو بول پاکی اپنے رب کے نام کی جو سب سے بڑا

فَلَا أَقْسِمُ بِمَوْقِعِ النُّجُومِ ۝

سو میں قسم کہتا ہوں تارے ڈوبنے کی

وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لِّوَتَّعِلُونَ

اور یہ قسم ہے اگر سمجھو تو

عَظِيمٌ ۖ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ۖ

بڑی قسم بیشک یہ قرآن ہے عزت والا

جو قرآن کو سونے
 جاتے ہیں یہ بات نہیں
 بلکہ ہم سارے دن کے ملے
 اور طلوع و غروب کے وقت
 کی قسم کیا کرتے ہیں اور
 بعضوں نے کہا کہ اگر
 ناپاکیا یا جیڑا کسی کو
 ہمارا تہجد ہو جائے
 تو اس کو اور اگر کوئی بات
 پڑی تو ہم کہیں کہ یہ بات
 سنا اپنی غفلت کی قسم کا
 تو کیا یہی قدرت کی قسم کا
 اور قدرت کی قسم کا
 ہے اور صفات خدا میں ذات
 ہیں گو خدا نے اپنی ذات کی
 قسم کا کی اور صفات کی قسم
 نہیں لی ہے پڑی ہے

سازشده
فروردین ۱۳۵۷
کتابخانه عمومی
موزه و کتابخانه
ایران
تهران

اچھا اگر تم کو خدا سے چاہیں تو اسے (لوگو! اللہ کی) روئے سے پہنچائی (روئے سے پہنچائی) (روئے سے پہنچائی) (روئے سے پہنچائی)

أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ۝ لَوْ نَشَاءُ

یا ہم ہیں اوتارنے والے اگر ہم چاہیں اسکو

جَعَلْنَاهُ لَكَ آفًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ۝

کر دین کھارا بہر کیوں نہیں حق مانتے

أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ۝

بہلا دیکھو تو آگ جو سگلاتے ہو

أَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا مَرْءًا ۝

کیا تم نے پیدا کیا اوسکا درخت یا

نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ ۝ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا

ہم ہیں پیدا کرنے والے ہم نے وہ بنائے

اس پر ہی یہودی
فرشتوں نے تم کو اس قدر
گرا دیا کہ تم کو اس قدر
ایسا تو آدمی آگ کو دیکھو
جیسے تم دھواں دیکھتے ہو
اور انکو انشاء فرما دے
دین کو اس کی طرح اس
میں جو آگ کی جانی تو اس
کے لئے کہ وہ آگ کو
دہشت سے بیان دے وہ فرشتے
مرد ہوں جو ہر سچے
چیز کو پہنچاتے
نہیں جہلنا کہتے
نہیں خدا اس آگ کو خدای
ہم نے اس کے لئے بنایا ہے
صیغہ کے لئے بنایا ہے
کہ وہ نہ بنائے
دہشت کی آگ کو
بیکار وادرم ہے
وہ اس کے لئے بنائے
جہلنا کہتے

أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ۝ لَوْ نَشَاءُ

یا ہم ہیں اوتارنے والے اگر ہم چاہیں اسکو

جَعَلْنَا لِمَنْ أَجَافًا وَلَا يَشْكُرُ ۝

کر دین کھارا پہر کیوں نہیں حق مانتے

أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُتَوْرَقُونَ

بہلا دیکھو تو آگ جو سُلگاتے ہو

ءَاَنْتُمْ اَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا

کیا تم نے پیدا کیا اوسکا درخت یا

نَحْنُ الْمُنِشُّونَ ۖ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا

ہم ہیں پیدا کرنے والے ہم نے وہ بنائے

نوابی طبع
فردوسِ نوابی
گزارش

ایمان و آدمی الی کو دیکھو
جسے تم روشن کہتے ہو۔
۱۲۔ انکو ازاد نہ کرو۔

دوست کیسے کرے اس
میں جلدی بھائی ہیں

کتابت میں آیا ہے۔

این کتاب را در میان جوهری
مطهرات و کتابهای

میں نے اس کی کوتاہی

فصل پنجم

تَذْكِرَةً ۖ وَمَتَاعًا لِّلْٰبِقُوٓيُنَ ۚ

یاد دلائے کو اور برتنے کو جنگل والوں سے

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝

سو بول پالی اپنے رب کے نام کی جو سب سے بڑا

فَلَا أُقْسِمُ بِمَوْقِعِ النُّجُومِ ۝

سو میں قسم کھاتا ہوں تارے ڈوبنے کی

وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لِّوَتَّعِلُونَ

اور یہ قسم ہے اگر سمجھو تو

عَظِيمٌ ۝ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ۝

برای رسم بیشتر یہ قرآن ہے عزت والا

4

مکتبہ

شماره ۱۰۰

کتابتیں

میں نے اسے

954

المطابق

وہی ہے

18

۹۴

فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ۝ لَا يَمْسُهَا

لکھا چھپی کتاب میں اوسکو وہی چھوتے ہیں

إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ۝ تَنْزِيلُ

جو پاک نبی ہیں اوتارا ہے

مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَفَبِهَذَا

جہان کے صاحب سے کیا اس

الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُدْهِنُونَ ۝

بات میں تم مستی کرتے ہو

وَتَجْلَوْنَ رِزْقَكُمُ أَنْكُمُ

اور اپنا حصہ بھی لیتے ہو کہ تم

ہو سکتا ہے
الہامی
اے لاکھوں
اور حفاظت کے
ساتھ چھوتے ہیں
اور حالتِ حدیث
و جنابت میں
کو نہ تہہ نہ لگانا

تین میں سے
اعلمین سے
قرآن کو قلم سے
افہم فی حدیث
سو کیا تم کہہ کر
اس قرآن کی تفسیر
کرتے ہو یہ حدیث
یعنی جو تجلواں

و تَجْلَوْنَ رِزْقَكُمُ أَنْكُمُ

تَكْذِبُونَ ۝ فَلَوْلَا إِذَا بَلَغْتَ

جھٹلاتے ہو پر کیوں نہیں جس وقت جان پہنچے

الْحُلُقُومَ ۝ وَأَنْتُمْ حِينِيذٍ

حلق کو اور تم اوس وقت

تَنْظُرُونَ ۝ وَنَحْنُ أَقْرَبُ

دیکھتے ہو اور ہم اُس کے پاس ہیں تم سے

إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ لَا تَبْصُرُونَ

زیادہ پر تم نہیں دیکھتے

فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ

پر کیوں نہیں اگر تم نہیں کسی کے حکم میں

نظر
میں
پہنچے
جان
جھٹلاتے
ہو
پر کیوں
نہیں
جس وقت

اور تم
اوس وقت
حلق کو
دیکھتے
ہو
اور ہم
اُس کے
پاس
ہیں
تم سے
دیکھتے
ہو
پر تم
نہیں
دیکھتے
زیادہ
پر تم
نہیں
کسی کے
حکم میں

کیونکہ

تَرْجَوْنَهَا اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

کیونکہ میں نہیں پھیر لیتے اسکو اگر تم سچے ہو

فَاَمَّا اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ

سو جو اگر وہ ہوا پاس والوں میں

فَرَحٌ وَرَيْحَانٌ ۚ وَجَنَّتْ نَعِيمٌ

تو راحت ہے اور روزی ہے اور باغ نعمت کا

وَاَمَّا اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحَابِ الْيَمِينِ

اور جو اگر وہ ہوا داہنے والوں میں

فَسَلَامٌ لَّكَ مِنْ اَصْحَابِ الْيَمِينِ

تو سلامتی ہو تجھے ان کے سے

راحت اور جنت

لہذا حق اور جنت

کے قریب و دور

اور باغین

دھان کان

اور اگر کوئی دین

طرف والوں میں

ہے

تو سلامتی ہے

نفسوں کے

نواہس کے

بائے گارے

دین و ملت کے

سلامت کے

اور جنت و جہنم

یہ ہیں جن سے

میں خطاب ہے

میں خطاب ہے

وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ

اور جو اگر وہ ہوا جھٹلانے والوں

الضَّالِّينَ ۖ فَزَلَّ مِنْ جَمِيعٍ ۝

بہکون مین سے تو مہمانی ہے جلتا یا نی

وَتُصَلِّىْ جَمِیْ ۝ (۱۳)

اور بیٹھانا آگ میں بیشک

هَذَا الْهُوَ الْحَقُّ الْيَقِينُ ۝

یہ بات یہی ہے لایق یقین ہے

فَبِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ○

سو بول پاکی اپنے رب کے نام سے جو سے بڑا

فمنزل من جبریل

بہارِ اکیلی عیانی

وہ صلیبیہ پتھر

میں نے کہا کہ یہ تو میری بات ہے

ان هذا
حق اليقين
في لسان
الشيخ

پیشکش کیلئے

فمنعها من

تغییرات

یہ کتاب
کے نام کی

سُورَةُ الْمُلِكِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ

بڑی برکت ہے اسکی جسکے ہاتھ ہے راج

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

اور وہ سب چیز کر سکتا ہے

الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ

جس نے بنایا مرزا اور جینا

لَسَلُّوْكُمْ اَيْكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا

کہ تم کو جانچے کون تم میں اچھا کا کرتا ہے

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُوْرُ الَّذِي

اور وہ زبردست ہے بخشنے والا جس نے

خَلَقَ سَبْعَ سَمَوٰتٍ طِبَاقًا

بنائے سات آسمان تہہ پر تہہ

مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ

کیا دیکھتا ہے تو رحمن کے بنانے میں

مِنْ تَفَوُّتٍ فَارْجِعِ الْبَصَرَ

کچھ فرق پہر دو ہر اکر بگھاہ کر

ہر گری زمین

کون مہیب یا

بہشتا جگہ یا

کون کو درستی

تو جی جی اور کر

ایک دفعہ میں کچھ

نہ سوچتا تو

بیکار اور دربار

نظر الہی

میں کہیں ہی کوئی

فرق یاد رکھ

پہنچتے ہیں زمین

بہشت و آسمان

سے اور انکسین

پہر دو ہر اکر

ایسی بات کہ دوسرا

نظر الہی

کسی کی ضرورت

ہر گری زمین

پہر دو ہر اکر

ایسی بات کہ دوسرا

نظر الہی

کسی کی ضرورت

ہر گری زمین

سُورَةُ الْمَلِكِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ

بڑی برکت ہے اسکی جسکے ہاتھ ہے راج

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

اور وہ سب چیز کر سکتا ہے

الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ

جس نے بنایا مرزا اور صلینا

قریب کسی کے بس کلمہ ہی نہ تھا۔

• 3 • 3 • 3 • 3 • 3 • 3 • 3 • 3 •

کتابخانه عمومی

میں کہتا ہوں اسے کہ کتاب اور موت کے باعث کہہ رہا ہوں کہ یہ کتاب اگر انسان کے لئے موت نہ تھی

یہاں پہلے سے ایک اور چیز ہے۔

[illegible]

يَسْلُوكُمُ اَيْكُمُ احْسَنُ عَمَلًا ط

کہ تم کو جانچے کون تم میں اچھا کام کرتا ہے

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ الَّذِي ط

اور وہ زبردست ہے بخشنے والا جس نے

خَلَقَ سَبْعَ سَمَوَاتٍ طِبَاقًا ط

بنائے سات آسمان تہ پر تہ

مَا تَرَىٰ فِي خَلْقِ الرَّحْمٰنِ ط

کیا دیکھتا ہے تو رحمن کے بنانے میں

مِنْ تَفَوُّتٍ طَفَافٍ ط

کچھ فرق پھر دو ہزار کھگاہر

کون کونسا

کون کونسا

کون کونسا

کون کونسا

کون کونسا

کون کونسا

کون کونسا

کون کونسا

کون کونسا

کون کونسا

کون کونسا

کون کونسا

کون کونسا

کون کونسا

کون کونسا

کون کونسا

کون کونسا

کون کونسا

کون کونسا

کون کونسا

کون کونسا

کون کونسا

هَلْ تَرَى مِنْ فُطُورٍ ثُمَّ

کہیں دیکھتا ہے درار پر

ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ

دوہرا کر بگاہ کر دوبارہ اولیٰ آوے

إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ

تیرے پاس تیری بگاہ رو ہو کر

حَسِيرٌ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ

تہک کر اور ہم نے رونق دی ورلے آسمان کو

الدُّنْيَا بِمَصَابِيحٍ وَجَعَلْنَاهَا

چراغوں سے اور اون سے رکھی

یہاں سے
دن پر ہونے
کو شیطانون کو
دہشت کا کار
بنیاد جا کر
وہ چھپکھپادی
کئی بات سننا
عاجز اور دھڑوہ
بین ہونے
تو جھجک جھجک
کے درخشاں
غائب ہونا
رکنا ہے۔
واضح ہو کہ
جب شیطانی
آواز ہوتی
کی ناشدنی
اور چاہا جائے
تو نشانہ
شہابیہ
ہے اور کہ
دیکھنا
دیکھنا

* * * * *

وللذین کفروا بربهم عذاب عظیم اور جو کفر کیا ان کے لئے عذاب عظیم
اور جو کفر کیا ان کے لئے عذاب عظیم اور جو کفر کیا ان کے لئے عذاب عظیم

رَجُومًا لِلشَّيْطَانِ وَاعْتَدْنَا

پینک مار شیطانوں کی اور رکھی ہے

لَهُمْ عَذَابُ السَّعِيرِ وَلِلَّذِينَ

اونکو مار دہکتی آگ کی اور جو

كَفَرُوا ابْرِيْمَ عَذَابُ جَهَنَّمَ

منکر ہوئے اپنے رب سے اُنکو دوزخ کی مار ہے

وَبِئْسَ الْمَصِيرُ إِذَا الْقَوَا

اور برسی جگہ پہنچی جب آسمین ڈالے جاوین

فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا

سُنین اوس کا دہرنا

غلاب سے اور وہ نہایت

جگہ کی جگہ

جگہ کی جگہ

جگہ کی جگہ

جگہ کی جگہ

جگہ کی جگہ

جگہ کی جگہ

جگہ کی جگہ

جگہ کی جگہ

جگہ کی جگہ

جگہ کی جگہ

جگہ کی جگہ

جگہ کی جگہ

جگہ کی جگہ

جگہ کی جگہ

جگہ کی جگہ

جگہ کی جگہ

جگہ کی جگہ

جگہ کی جگہ

دیکھو

دیکھو

دیکھو

دیکھو

دیکھو

هَلْ تَرَىٰ مِنْ فُطُورٍ ۚ

کمین و کہتا ہے درار پھر

ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ

دوہراگر نگاہ کر دوبارہ اولیٰ آوے

إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ

تیرے پاس تیری نگاہ رو ہو کر

حَسْبُكَ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ

تھمک کر اور ہم نے رونق دی ور لے آسمان کو

اللَّهُ نِيَا بِمَصَابِيهِ وَجَعَلَهَا

چراغون سے اور اون سے رکھی

بہارِ نبوی

2010

کوشیطانون

11822

بنیادی

١٠٠

کونین

جواب

بہارین اور علادہ

این سخن

١٢

ما

۱۰۰

غالبیاد

5

五

مجلسین

میرزا

سیدتی سیدتی

مجلس شورای اسلامی

10

ادب و جہانگیریت
میں توفیق شہنشاہ
شہنشاہ شہنشاہ
۱۷۵۱ء کو
درجہ میں
درجہ میں

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذْ أَخَذُوا مِنَ اللَّهِ عَهْدَ أَنْ يَنْصَرُوا فَقُلْ هُمْ لَكُمْ عُذْرٌ إِذْ أَخَذُوا مِنَ اللَّهِ عَهْدَ أَنْ يَنْصَرُوا وَلَكِنْ كَثِيرٌ مِنْهُمْ يَكْفُرُ بِالْعَهْدِ وَإِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ

رَجُومًا لِلشَّيْطَانِ وَاعْتَدْنَا

پینک مار شیطانوں کی اور رکھی ہے

لَهُمْ عَذَابٌ السَّعِيرِ وَلِلَّذِينَ

اونکو مار دکھتی آگ کی اور جو

كَفَرُوا ابْرِيْهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ

منکر ہوئے اپنے رب سے اُنکو دوزخ کی مار ہے

وَيَسَّ الْمَصِيْرُ اِذَا الْفُقَا

اور بُری جگہ پہنچی جب اسمین ڈالے جاوین

فِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا

سُنین اوس کا دھڑٹا

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذْ أَخَذُوا مِنَ اللَّهِ عَهْدَ أَنْ يَنْصَرُوا فَقُلْ هُمْ لَكُمْ عُذْرٌ إِذْ أَخَذُوا مِنَ اللَّهِ عَهْدَ أَنْ يَنْصَرُوا وَلَكِنْ كَثِيرٌ مِنْهُمْ يَكْفُرُ بِالْعَهْدِ وَإِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذْ أَخَذُوا مِنَ اللَّهِ عَهْدَ أَنْ يَنْصَرُوا فَقُلْ هُمْ لَكُمْ عُذْرٌ إِذْ أَخَذُوا مِنَ اللَّهِ عَهْدَ أَنْ يَنْصَرُوا وَلَكِنْ كَثِيرٌ مِنْهُمْ يَكْفُرُ بِالْعَهْدِ وَإِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذْ أَخَذُوا مِنَ اللَّهِ عَهْدَ أَنْ يَنْصَرُوا فَقُلْ هُمْ لَكُمْ عُذْرٌ إِذْ أَخَذُوا مِنَ اللَّهِ عَهْدَ أَنْ يَنْصَرُوا وَلَكِنْ كَثِيرٌ مِنْهُمْ يَكْفُرُ بِالْعَهْدِ وَإِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ

مَنْعُودِي

اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا

اللہ سے کچھ چیز تم پر ہے ہو

فِي ضَلَالٍ كَبِيرٍ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا

بُرے بکاوے میں اور بولے اگر ہم ہوتے

نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي

سنتے یا بوجھتے نہ ہوتے ہم

أَصْحَابِ السَّعِيرِ فَاَعْتَرَفُوا

دوڑخ والوں میں سو قائل ہوئے

بِذُنُوبِهِمْ فَسَحَقًا لِأَصْحَابِ

اپنے گناہ کے اب دفع ہوں

کہ اگر ہم

کو سننا

سمجھنا

تو جہان

دوڑخ میں

نہیں

فاحق

بہت

انہیں

دن

بلکہ

کارت

کین

پس

کا

دفع

نوعی

کے، دین وینس سے درجہ پختہ ہو گا، وہی دینے میں ہے۔

آفتاب
بخشش اوریا
قواب

السَّعِيرُ إِنَّ الَّذِينَ

دونخ والے جو لوگ

يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ لَهُمْ

درا تے ہیں اپنے رب سے بن دیکھے اونکو

مَغْفِرَةً وَأَجْرًا كَبِيرًا وَ

معافی ہے اور نیگ پڑا اور

اسِرُّوا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوا بِهِ ط

تم چہی رکھو اپنی بات یا کہو لکر

اِنَّ عَلَیْمِ بِذَاتِ الصُّدُورِ

وہ جانتا ہے جیون کے بہید

[illegible]

الَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ

بہلا وہ نہ جانے جس نے بنایا اور وہی ہے

اللطيفُ الْخَبِيرُ ۝ هُوَ

بہید جانتا خبردار وہی

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ

ہے جس نے کیا تمہارے آگے زمین کو

ذُلُولًا فَأَمْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا

پست اب پھرو اس کے کندھوں پر

وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ ۖ وَإِلَيْهِ

اور کھاؤ کچھ روزی دی اسکی اور اسی کی طرف

چراغ ایک بین

اور سید کا جانے

والا اور زنجیر

ہو الہی جہل

کلم الاض

ذلول اسے

لوگو وہ فدا

جی تو جہل

نہا اس کے زمین

کو پست اور نرم

دھوار کر دینا

مناکب کے اطراف

میں چہرہ چاہو

چلو اور دینے

اسکی دی ہوتی

روزی کو زمین

توضیح السان

ہے۔ کیا میں جانا تو وہ ہولناکی دین دوبارہ تین تیس کا اور انکار سے کیا دین ہوتی تو نہ ہو سکتا

كَيْفَ نَذِيرٍ وَلَقَدْ كَذَّبَ

کیسا ہے میرا ڈر کا اور جھٹلا چکے ہیں

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ

جو ان سے پہلے تھے پہر کیسا ہوا

كَانَ نَكِيرٍ أَوْ لَمْ يَرَوْا إِلَى

میرا انکار اور کیا نہیں دیکھتے

الطَّيْرِ فَوَقَّهُمْ صَفٍّ وَ

اڑتے جانور اپنے اوپر پر کھولے اور

يَقْبِضْنَ مَا يُمَسِّكُهُنَّ إِلَّا

چبھتے اور ان کو کوئی نہیں تھام رہا

مذہب کی تفسیر کے لئے جو لوگوں نے دیکھا کہ ہمارا ناسخ اور اس کے قرون کیسی ضرورت تھی کہ باعث ہوئی اور ہم نے اس کو کیسی ضرورت تھی

توضیح القرآن الکریم
الطیر کی اس کا وزن
نہ پندہ و ن کا وزن
یکہ اور نہ کا وزن
اور نہ پندہ و ن کا وزن
کمی پندہ و ن کا وزن
ہیں اور کمی پندہ و ن کا وزن
ہیں اور کمی پندہ و ن کا وزن

یہاں تک کہ
تھام رہا
نہ پندہ و ن کا وزن
نہ پندہ و ن کا وزن
نہ پندہ و ن کا وزن
نہ پندہ و ن کا وزن

سوائی یا آقن کے کہنا بتاؤ کسی ملوگو جنکو اللہ ہو امزہذا ۱۰۸

الرَّحْمَنُ اِنَّ يَكِلُ شَيْءًا لِّبَصِيرَةٍ

رحمن کے سوائی اوسکی نگاہ میں ہے ہر چیز

اَمْزَهِذِ الَّذِي هُوَ جَدُّ لَكُمْ

بہلا وہ کون ہے جو فوج ہے تمہاری

يُنْصِرُكُمْ مِنَ دُونِ الرَّحْمَنِ اِنْ

مدد کرے تمہاری رحمن کے سوائی

الْكُفْرُونَ اِلَّا فِي غُرُوبٍ

منکر پڑے ہیں زبے بہکاوے میں

اَمْزَهِذِ الَّذِي يُرْزِقُكُمْ

بہلا وہ کون ہے جو روزی دیکھا تم کو

کون ہے وہ
تھارا لا دیکھ
بیک تھاری مدد
کسی بیشک

کافر زبے بہکا
میں میں یعنی
شیطان سنہ

ادین بیکار کا
چاکر قیامت کا
سوائی یا

اور جادوگر
کون فوج میں ہے
امن ہذا اللہ

یزد حکم کر
خدا انباری
دوسرے کون

ایسا ہے جو ہم
کو روزی دیکھا
مگر فوجی

اور کسی اور
جس سے نہ
جانتے ہیں

اگر وہ رکھ چھوڑے اپنی روزی کوئی نہیں پڑھیں
 سیدھا ایک جو چلے
 اوندھا اپنے منہ پر وہ سیدھی راہ پاوے
 ایک سیدھی
 مستقیم قل هو الذی
 تو کہ وہی ہے جس نے تمکو

اَزْ اَمْسِكَ رِزْقَكَ بَلْ لَّجُوا

اگر وہ رکھ چھوڑے اپنی روزی کوئی نہیں پڑھیں

فِي عَتُوٍّ وَنَفُورٍ اَمِنْ مِمَّنْ

شرارت اور بدکنی پر بھلا ایک جو چلے

مَكْبًا عَلٰی وَجْهِهِ اَهْدٰی

اوندھا اپنے منہ پر وہ سیدھی راہ پاوے

اَمِنْ مِمَّنْ سَوِيًّا عَلٰی صِرَاطٍ

یا وہ جو چلے سیدھا ایک سیدھی

مُسْتَقِيْمٍ قُلْ هُوَ الَّذِي

تو کہ وہی ہے جس نے تمکو

سیدھا ایک جو چلے
 اوندھا اپنے منہ پر وہ سیدھی راہ پاوے
 ایک سیدھی
 مستقیم قل هو الذی
 تو کہ وہی ہے جس نے تمکو
 سیدھا ایک جو چلے
 اوندھا اپنے منہ پر وہ سیدھی راہ پاوے
 ایک سیدھی
 مستقیم قل هو الذی
 تو کہ وہی ہے جس نے تمکو

أَنْتُمْ أَنْتُمْ وَجَعَلَ لَكُمْ السَّمْعَ

کھڑا کیا اور بنا دئے تمکو کان

وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا

اور آنکھیں اور دل تو بڑا

مَا تَشْكُرُونَ ۚ قُلْ هُوَ

حق مانتے ہو تو کہ وہی

الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ

ہے جس نے کھڑا یا تم کو زمین میں اور

إِلَيْهِ تُخْشَوْنَ ۚ وَيَقُولُونَ

اُسی کی طرف اکٹھے کئے جاؤ گے اور کہتے ہیں

وَقُلْ لَّيْلًا أَدْعَاكُمْ فَادْعُوا ۚ وَمَا تَشْكُرُونَ ۚ وَمَا تَشْكُرُونَ ۚ وَمَا تَشْكُرُونَ ۚ

یہ ہے اور تمہیں کے کان اور دیکھنے کی نگاہیں اور غصہ اور بڑا بڑا سمجھنے کو دل اور ہوش اور حواس دماغ ہیں اور تمہیں ہی کہ میں باتوں کا حکم دے رہا ہوں اور ان کے ہر حق ہے وہی ذرا کہنے کے الارض سے علیٰ غیر تمہیں دو گون کے کھڑے کر دیا ہی نہ تو تم کو گون کو نہیں چاروں طرف

مَنْ يَتْلُوهُ

الْوَيْلُ

اَوْ يَتْلُوهُ

مَنْ يَتْلُوهُ

مَنْ يَتْلُوهُ

مَنْ يَتْلُوهُ

مَنْ يَتْلُوهُ

مَنْ يَتْلُوهُ

مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

کب سے دعدہ اگر تم

صٰدِقِيْنَ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ

سچے ہو تو کہہ خبر تو ہے

عِنْدَ اللّٰهِ وَاِنَّمَا اَنَا نَذِيْرٌ

اللہ کے پاس اور میں تو یہی ڈرنا نیا الاہون

مُبِيْنٌ ۝ فَلَمَّا رَاَوْهٗ زُلْفَةً

کوہ لکر پہر جب دیکھیں گے وہ پاس آئیگا

سَيِّئٌ وَّجْوَہُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

برے بجاوینگے منہ مکروں کے

قل انما العلم عند الله

علم فقط ہی کہو اور میں تو صرف

فقط ارادہ زلفۃ

کہ جس دن کو دیکھیں گے وہ پاس آئیگا

سے برے بجاوینگے منہ مکروں کے

اوس پر کانٹا لیا کہ تو اب ہجرت کرنا اور اسکا مذاق اڑی دے تو بہت

[illegible]

پھر کون ہے جو لاوے تم پاس پانی کشتہ

بات کو ہماری پڑا اور عبادت کے لئے خاص کر اوسے کو خالق و مدبر چھوڑا کہیں۔ اور ست تہا اور اکر اور مہا کہیں۔

۱۱۵

اور علیہ

القرآن تلتہ

یاد دہات

سینہ زار و پیر

یہ تہا شہید

نہو غفری من

جو کہتے ہیں

کو خیر کمال

صاف صاف

وَرَيْلَ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا ۝ إِنَّا

اور کہول کہول پڑہ قرآن کو صاف ہم

سَنُلْقِيْكَ عَلَيْهِمْ قَوْلًا تَقِيْرًا ۝

آگے ڈالیں گے تجھ پر ایک بہاری بات

إِنْ نَّكَثَتْ آلِيَّ لَهُ أَشَدُّ ۝

البتہ اوٹھنا رات کا سخت

وَمَا وَاَقُوْمَ قِيْلًا ۝ اِنَّكَ

روز نما ہے اور سید ہی نکلتی ہر بات البتہ تجھ کو

فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ۝ وَ

دن میں شغل رہتا ہے نسبا اور

یہی بالکل احوال ہے کہ روز نما ہے اور سید ہی نکلتی ہر بات البتہ تجھ کو روز نما ہے اور سید ہی نکلتی ہر بات البتہ تجھ کو

بات کو ہماری پڑا اور عبادت کے لئے خاص کر اوسے کو خالق و مدبر چھوڑا کہیں۔ اور ست تہا اور اکر اور مہا کہیں۔ اور سید ہی نکلتی ہر بات البتہ تجھ کو روز نما ہے اور سید ہی نکلتی ہر بات البتہ تجھ کو

ۛ

الْجِبَالُ وَكَانَتْ الْجِبَالُ كَثِيبًا

پہاڑ اور ہو جاوین پہاڑ

مُهَيَّلًا ۝ اِنَّا ارْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا

پہلے ہم نے بھیجا تمہاری طرف رسول

شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا ارْسَلْنَا

تہاے والا تمہارا جیسے بھیجا

إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۝ فَعَصَىٰ

فرعون پاس رسول پہر کمانہ مانا

فِرْعَوْنَ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ

فرعون نے رسول کا پہر پکڑی ہننے اوکو

پہاڑوں پہاڑ
 تہاڑی پہاڑ
 نے جو معلوم کیا پانا
 پہنچ کر کس کس تہاڑ

پس بھیجا
 قیامت کے دن
 تمہاری بات پہاڑ
 عدالت میں گواہی

دیکھا اور کہیں گے
 کہ رسول نے
 تمہارے پاس رسول

ان کا عصا
 ایک فرعون
 عصا فرعون
 رسول پہ

فرعون نے رسول
 کی گرفتاری

رسول نے اوکو پہر پکڑی

اَخْذُوا زِينَتَكُمْ فَاَنْتُمْ كَانْتُمْ تَعْلَمُونَ

پکڑنا و بال گئی پہر کیونکر بچو گے

إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ

اگر منکر ہو گئے اُس دن سے جو کر ڈالے لڑکون کو

سَيِّئًا ۝ السَّمَاءُ مِنْفُطِرَةٌ

بوڑھا آسمان چھوٹا
اسمین ہے

كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا (١٣٠)

اوس کا وعدہ ہوتا یہ تو

هَذِهِ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَاءَ اخُذْهَا

سمجھوتی ہے پہر جو کوئی چاہے بنا رکھے

افترار کلساں
پہلو پہنچانے کا راستہ
پیشہ واد، دلائی لاما
ان سے جو ہے
یاد دہانیان پین
فیض حسین اور
یو آئیں و آس کا
ان ہفتہ آنکھ

عَلِمَ اَنْ لَّنْ تَخْصُوهُ فِتَابَ

اُن نے جاننا کہ تم اس کو پورا نہ کر سکو گے

عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْ

تو تم پر معافی بھیجی سو پڑھو جتنا آسان ہو

الْقُرْآنِ عَلِمَ اَنْ سَيَكُونُ

قرآن سے جاننا کہ آگے ہونگے تم میں

مِنْكُمْ مَّرْضٰى وَاٰخِرُونَ

کتنے بیمار اور کتنے اور

يَضْرِبُونَ فِي الْاَرْضِ يَلْتَعُونَ

پہرین گے ملک میں ڈھونڈتے

ادب و معنی
تہذیب و اصلاح
مذہب و عقائد
تہذیب و معنی
تہذیب و معنی
تہذیب و معنی

تہذیب و معنی
تہذیب و معنی
تہذیب و معنی
تہذیب و معنی
تہذیب و معنی
تہذیب و معنی
تہذیب و معنی
تہذیب و معنی
تہذیب و معنی
تہذیب و معنی

کافرون را کفری از یحییٰ الله قاتلون و اخرون ۱۲۲

مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَآخِرُونَ

اور کتنے

يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

اور لڑتے

فَاقْرَءْ وَامَّا تَتَسَّرُ مِنْهُ

سو پڑ ہو جتنا آسان ہو اوسمین سے اور

أَقِمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا

کھڑی رکھو نماز اور دیتے رہو

الزَّكَاةَ وَأَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا

زکوٰۃ اور قرض دو الہ کو قرض دینا

مصدقات و غیرت کرمه بی کرمه

کلاس سید لکھنؤ
نیز وہ زمانہ قریب
جس کا ذکر کونین ہی
معلوم ہو چکا ہے
وہ کہ اندیشہ و جود
جلد ہی معلوم ہو جائیگا
بعض غرضیں زیادہ

ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۝ الرَّمَجْعَل

پھر ہی یوں نہیں اب جان لینگے کیا ہم نے نہیں بنائے

الْأَرْضَ مَهْدًا ۝ وَالْجِبَالَ

زمین بچھونا اور پہاڑ

أَوْتَادًا ۝ وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا ۝

مینھیں اور تم کو بنایا ہم نے جوڑے جوڑے

وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝ وَجَعَلْنَا

اور بنائی نیند تمہاری رفع ماندگی اور بنائی

الْبَلَّ لِبَاسًا ۝ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ

رات اور دن اور بنایا دن

جس کا ذکر کونین ہی
معلوم ہو چکا ہے
وہ کہ اندیشہ و جود
جلد ہی معلوم ہو جائیگا
بعض غرضیں زیادہ
نیز وہ زمانہ قریب
جس کا ذکر کونین ہی
معلوم ہو چکا ہے
وہ کہ اندیشہ و جود
جلد ہی معلوم ہو جائیگا
بعض غرضیں زیادہ
نیز وہ زمانہ قریب
جس کا ذکر کونین ہی
معلوم ہو چکا ہے
وہ کہ اندیشہ و جود
جلد ہی معلوم ہو جائیگا
بعض غرضیں زیادہ

اور ہم نے تم کو جوڑے جوڑے بنایا
اور ہم نے تم کو نیند بنائی
اور ہم نے تم کو لباس بنایا
اور ہم نے تم کو دن رات بنایا

اور ہم نے تم کو جوڑے جوڑے بنایا
اور ہم نے تم کو نیند بنائی
اور ہم نے تم کو لباس بنایا
اور ہم نے تم کو دن رات بنایا

اور ہم نے تم کو جوڑے جوڑے بنایا
اور ہم نے تم کو نیند بنائی
اور ہم نے تم کو لباس بنایا
اور ہم نے تم کو دن رات بنایا

مَعَاشًا وَبَيْنَا فَوْقَكُمْ

روزگار کو اور چنے تم سے اوپر

سُبُعًا شَدَادًا ۱ وَجَعَلْنَا

سات چٹائی مضبوط اور بنایا ایک

سِرَاجًا وَهَاجًا ۱ وَانْزَلْنَا مِنْ

چراغ چمکتا اور اوتارا

الْمُعْصِرَاتِ مَاءً تَنْجَا ۱ لِنُخْرِجَ

پنچڑتے بلعیوں سے پانی کا ریلہ کہ کھلیں

بِهِ حَبًا وَنَبَاتًا ۱ وَجَنَّتِ الْفَاطُ

اوس سے اناج اور سبزہ اور باغ تھون میں لپٹے ہوئے

من المصرون
ماہ تاجا جانچ
بہ حبا و نباتا
وجنت الفاٹا

اور جن سے
تھار سار
سات مضبوط

آسمان بند
کوٹھار کوٹھار

تو جمع السان
کوٹھار کوٹھار

نہ وہ پری
کوٹھار کوٹھار

کھتے ہونے
چاند چاند

بازووں سے
نور کا نیر

ہوا چینی
ہوا چینی
ہوا چینی

إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا ۝

بیشک دن فصلہ کا ہے ایک وقت طیرا

يَوْمَ يَنْفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ ۝

جس دن پھونکین نرسنگا پر چلے آؤ

أَفْوَاجًا ۚ وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ

جٹ جٹ اور کھولا جاوے آسمان تو ہو جاوین

أَبْوَابًا ۚ وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ

دروازے اور چلائے جاوینگے پہاڑ

فَكَانَتْ سَرَابًا ۚ إِنَّ جَهَنَّمَ

تو ہو جاوین ریتا بیشک دوزخ ہے

السماء

فَكَانَتْ أَبْوَابًا

وَسُيِّرَتِ الْجِبَالُ

فَكَانَتْ سَرَابًا

بِشَكِّ نَفْسِيكَ

دِن تَوْرِيحِ

دِن مَوْرِيحِ

مَاجِیْکَ اَوْتُو

جَنِّ اَکْهَی

سَیْئَرِ اَلْاَیْمَانِ

اَوْرَ اَکْهَی

اَوْرَ اَکْهَی

اَوْرَ اَکْهَی

اَوْرَ اَکْهَی

اَوْرَ اَکْهَی

اَوْرَ اَکْهَی

اَوْرَ اَکْهَی

اَوْرَ اَکْهَی

اَوْرَ اَکْهَی

اَوْرَ اَکْهَی

اَوْرَ اَکْهَی

كَانَتْ مِرْصَادًا لِلطَّاعِينَ

سناک مین / شریرون کا

مَابَا لِّبِشْرِفِيهَا أَحْقَابًا

سکنا / رہے ہیں اوسمین قرون

لَا يَذُوقُونَ فِيهَا بَرْدًا وَلَا

نہ چکمین / وہاں مراٹھندک کا نہ ملے

شَرَابًا إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا

کچھ پینا / مگر گرم پانی اور ہتی پیپ

جَزَاءً وَفَاكًا إِنَّهُمْ كَانُوا

بدلا ہے پورا / وہ تے تونق

تمتین
ہے اور شریرون کا
کشتن کاٹھنا
ہی دی وری مین
وہ تون پوس
ہیں گے۔

لاذوقون فیہا
بزدلا و لا شربا
ہا

لا یذوقون فیہا
خوار و غافلا
ہیں

شربا
کانوا لا یذوقون
مسابا و کذب
ہیں

غساقا
بانتینا کذا باط
ہیں

جاءا
کانوا یحییون
ہیں

جاءا
کانوا یحییون
ہیں

انجمن / کافرون کا بیشک و فتنہ / احقباہ / بیشین فی مابا / سلطانین / کانت مرصدا / انجمن / ۱۲۸

ہو کر ہی سیاکی سے جلا کر کتے۔

وکل شیء احصینکنا فلن ندیکه الا عذابا ودریم ہم ہرچیز کو شمار کرنا تو اس کے سوا کچھ نہیں ہے

لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ۖ وَكَذَّبُوا

نہ رکھتے حساب کی اور جھٹلاتے ہیں

بِآيَاتِنَا كَذِبًا ۖ وَكُلُّ شَيْءٍ

ہماری آیتیں ٹکرا کر اور ہرچیز

أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ۖ فَذُقُوا

ہم نے گن رکھی لکھر اب چکو

فَلَنْ نَزِيدَ كُمْ إِلَّا عَذَابًا ۖ

کہ ہم بڑھاتے نہ جاوین گے تم پر مگر مار

إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا حَدَائِقَ

بیشک ڈروالوں کو مراد ملنی ہے باغ بہن

جی ایک ایک
کے ہر پاس کے
ہوئے جو زمین و آسمان
کہ جانتا کہ اب اپنے اپنے
ترتوبن کا درجہ اور
غلاب برائے غلاب
غلاب برائے غلاب
اور متقین مفازا حدائق
وغایاہ وکواہل تورا
وہاں سداہا خاں یسوع
پیشہ کاروں کو دار آخرت میں
پیشہ کاری میں ملے گی ان کا
رہے کو باغ اور کیا نہ کہو
اور ملے بہشت کو جو جن
ہم غور میں اور پیشہ کاروں
طوبہ کے چلے ہوئے باغ
پس گے وہاں
لہذا وہاں
بات نہ نہی

وَأَعْتَابَا ۖ وَكَوَّاعِبَ آتِرَابَا ۖ

اور انگور اور نو جوان عورتیں ایک عمر کی سب

وَكَا سَا دِهَاقًا ۖ لَا يَسْمَعُونَ

اور پیالہ چیلکتا نہ سنیں گے

فِيهَا لَغَوَا ۖ وَلَا كُنْ بَا ۖ جَزَاءَ

وہاں بکنا اور نہ کھانا بدلے

مِّن رَّبِّكَ عَطَاءٌ حِسَابَا ۖ

تیرے رب کا دیا حساب سے

رَبِّ السَّمَوَاتِ الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

جورجہم آسمانوں کا اور زمین کا اور جو ان کے بیچ ہے

لے کر یہ صلیب
حساب سے

ظاہر و باطن

یہ ان کے

اعمال کا نتیجہ

کافی یہ لایا گیا

یوں کہ وہ قانون

کا اور زمین

کا اور زمین

کا اور زمین

کا اور زمین

کا اور زمین

کا اور زمین

کا اور زمین

کا اور زمین

کا اور زمین

کا اور زمین

کا اور زمین

کا اور زمین

الرَّحْمَنُ لَا يُبَلِّغُهُمْ صَفَاتِ لَا يَحِيطُونَ

بڑی ہر والا قدرت نہیں کہ کوئی اس سے بات کرے

يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلَائِكَةُ

جس دن کھڑا ہو روح اور فرشتے

صَفَاتٍ لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا بِأَمْرٍ

تظار ہو کر کوئی نہیں بولتا مگر جس کو حکم دیا

لَهُ الرَّحْمَنُ وَقَالَ صَوَابًا

رحمن نے اور بولا بات ٹھیک

ذَلِكَ الْيَوْمَ الْحَقُّ فَمَنْ شَاءَ

وہ دن ہے تحقیق پہر جو کوئی چاہے

ادس دن

بسم تعالیٰ

بسم تعالیٰ

بسم تعالیٰ

بسم تعالیٰ

بسم تعالیٰ

بسم تعالیٰ

بسم تعالیٰ

بسم تعالیٰ

بسم تعالیٰ

بسم تعالیٰ

بسم تعالیٰ

بسم تعالیٰ

بسم تعالیٰ

بسم تعالیٰ

بسم تعالیٰ

بسم تعالیٰ

بسم تعالیٰ

اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ مَا بَا • اِنَّا

بنار کے اپنے رب کے پاس ٹھکانا ہم نے

اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا • يَوْمَ

خبر شادی تمکو ایک آفت نزدیک کی جس دن

يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ • وَ

دیکھ لے آدمی جو آگے پہنچا او کے ہاتھوں نے اور

يَقُولُ الْكَافِرُ لَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا •

کے منکر کسی طرح میں مٹی ہوتا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جو نصف سکتا ہے
جس دن
ہر ایک اپنے
اپنا کاروبار
کا نتیجہ دیکھے گا
اور کاغذ اس دن
پتھر جیسا ہوگا
کہ زمین میں نہی
کچھ نہ ہوگا
سب دن ہوا
جو جس کی
تیار اور میرے
کام نہ کر سکا
وہ اپنے کام
گرفتار ہوں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اِسْمُكَ اللهُ اَلْحَكِيمُ

هُوَ اللهُ الَّذِي لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ

یا اللہ
۴۸
کرتی ہے
خاصیت جو کوئی اس اسم کو دوسو اٹھاونوی بار بعد نماز فجر کے پڑھے خدا
اوس پر بہت رحم کرے اور اگر بعد نماز عقیقہ کرے ایمن الرحمن حق تعالیٰ فضلت
نسیان اور قساوت اس کے دل سے اٹھا دے اور روز باطن پر روشنی حاصل ہو اور یادنی
خاصیت جو کوئی اس اسم کو دوسو اٹھاونوی بار بعد نماز فجر کے پڑھے خدا
اوس پر بہت رحم کرے اور اگر بعد نماز عقیقہ کرے ایمن الرحمن حق تعالیٰ فضلت
نسیان اور قساوت اس کے دل سے اٹھا دے اور روز باطن پر روشنی حاصل ہو اور یادنی

یا رَحْمَنُ
۶۸
کرتی ہے
خاصیت جو کوئی اس اسم کو دوسو اٹھاونوی بار بعد نماز فجر کے پڑھے خدا
اوس پر بہت رحم کرے اور اگر بعد نماز عقیقہ کرے ایمن الرحمن حق تعالیٰ فضلت
نسیان اور قساوت اس کے دل سے اٹھا دے اور روز باطن پر روشنی حاصل ہو اور یادنی

یا رَحِيمُ
۲۵۸
کرتی ہے
خاصیت جو کوئی اس اسم کو ساتھ اسم القدوس کے عقیقہ کرے اگر صاحب
دعا ہو حق تعالیٰ اس کے مالک کو قایم اور دائم سکے والا نفس اور سکا تاج اور فرشتہ وار ہو
یہ اسم عزت و حرمت کر کے خاص ہو اگر نوزی بار پڑھے دل منور ہو ۱۲

یا مَلِكُ
۶۰
کرتی ہے
ای بادشاہ ظاہر و باطن کے

یا قُدُّوسُ
۱۰۰
کرتی ہے
خاصیت جو کوئی اس اسم کو ستر بار پڑھے
عزیز ہو اور اگر ستر بار پڑھے
عزیز ہو اور اگر ستر بار پڑھے
عزیز ہو اور اگر ستر بار پڑھے

یا غفار

لے بٹھنے والے گناہ بندوں کے

یا قهار

لے غالب ہر چیز پر

یا وھاب

لے بہت دینے والے بغیر عوض کے

یا رزاق

لے روزی دینے والے خلق کے

یا فتاح

لے نیک کھولنے والے کاموں کے

یا علیم

لے جاننے والے ہر چیز کے

یا قابض

لے تنگ کر نیولے روزی کے

یا باسط

لے کھولنے والے دیکھ بار روزی بندوں کے

یا خافض

لے پست کرنے والے

خاصیت جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھا کرنا ہے حق تعالیٰ ہمت نیا کی
او کے دل سے اور ہٹا دیتا ہے اور خاتمہ بخیر ہوتا ہے اگر واسطے کسی ہم کے سو بار پڑھے
فتح پائے اگر غیبت قہوری دشمن رخصت و منت کے درمیان پڑھے قہور ہو ۱۲

خاصیت جو کوئی اس اسم کو بعد نماز صبح صادق کے نماز پڑھ کرے
چار دن کو نوں بین و سن مس بار پڑھے اس گھر میں بیچ بھلی نہ لیں گے دینے کو نہ
سے شرح کرے اور نہ قید کی طرف ہے اور واسطے کشائش رزق کے مفید ہے ۱۲

خاصیت جو کوئی اس اسم کو بعد نماز صبح صادق کے نماز پڑھ کرے
چار دن کو نوں بین و سن مس بار پڑھے اس گھر میں بیچ بھلی نہ لیں گے دینے کو نہ
سے شرح کرے اور نہ قید کی طرف ہے اور واسطے کشائش رزق کے مفید ہے ۱۲

خاصیت جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے حق تعالیٰ معرفت اپنی از رزقی
کرے اور جو کوئی بعد نماز کے سو بار پڑھے حق تعالیٰ اسکو مال کی شرف کرے اگر پڑھے
کار سے آگاہی پائے شب معبد کو بعد نماز سو بار پڑھے میں لکھ سو ہے آگاہ ۱۲

خاصیت جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے حق تعالیٰ معرفت اپنی از رزقی
کرے اور جو کوئی بعد نماز کے سو بار پڑھے حق تعالیٰ اسکو مال کی شرف کرے اگر پڑھے
کار سے آگاہی پائے شب معبد کو بعد نماز سو بار پڑھے میں لکھ سو ہے آگاہ ۱۲

خاصیت جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے حق تعالیٰ معرفت اپنی از رزقی
کرے اور جو کوئی بعد نماز کے سو بار پڑھے حق تعالیٰ اسکو مال کی شرف کرے اگر پڑھے
کار سے آگاہی پائے شب معبد کو بعد نماز سو بار پڑھے میں لکھ سو ہے آگاہ ۱۲

خاصیت جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے حق تعالیٰ معرفت اپنی از رزقی
کرے اور جو کوئی بعد نماز کے سو بار پڑھے حق تعالیٰ اسکو مال کی شرف کرے اگر پڑھے
کار سے آگاہی پائے شب معبد کو بعد نماز سو بار پڑھے میں لکھ سو ہے آگاہ ۱۲

خاصیت جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے حق تعالیٰ معرفت اپنی از رزقی
کرے اور جو کوئی بعد نماز کے سو بار پڑھے حق تعالیٰ اسکو مال کی شرف کرے اگر پڑھے
کار سے آگاہی پائے شب معبد کو بعد نماز سو بار پڑھے میں لکھ سو ہے آگاہ ۱۲

خاصیت جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے حق تعالیٰ معرفت اپنی از رزقی
کرے اور جو کوئی بعد نماز کے سو بار پڑھے حق تعالیٰ اسکو مال کی شرف کرے اگر پڑھے
کار سے آگاہی پائے شب معبد کو بعد نماز سو بار پڑھے میں لکھ سو ہے آگاہ ۱۲

[illegible]

یا حَلِیْمٌ

لے بُردباری کرے تو اے

یا عَظِیْمٌ

لے بزرگتر ذات اور صفات میں

یا غَفُورٌ

لے نیک چھٹے والے

یا شَکُورٌ

لے قدر دان شکر کرتے والے

یا عَلِیُّ

لے بلند مرتبہ

یا کَبِیْرٌ

لے بڑے بڑے

یا حَفِیْظٌ

لے نگاہ رکھنے والے خلق کے

یا مُقِیْتُ

لے قوت دینے والے

یا حَسِیْبٌ

لے صاحبِ حمایت کرنے والے عالم کے

خاصیت جو کوئی اس نام کی مدد سے کرے یعنی ہر روز وظیفہ کرے خلق کی نظر میں عزیز اور کرم ہو اور اگر سات بار پانی پر دم کرے نوش کرے در و حکم نہ ہو ۱۲

خاصیت جو کوئی اس نام کی مدد سے کرے یعنی ہر روز وظیفہ کرے خلق کی نظر میں عزیز اور کرم ہو اور اگر سات بار پانی پر دم کرے نوش کرے در و حکم نہ ہو ۱۲

خاصیت جو کوئی اس نام کی مدد سے کرے یعنی ہر روز وظیفہ کرے خلق کی نظر میں عزیز اور کرم ہو اور اگر سات بار پانی پر دم کرے نوش کرے در و حکم نہ ہو ۱۲

خاصیت جو کوئی اس نام کی مدد سے کرے یعنی ہر روز وظیفہ کرے خلق کی نظر میں عزیز اور کرم ہو اور اگر سات بار پانی پر دم کرے نوش کرے در و حکم نہ ہو ۱۲

خاصیت جو کوئی اس نام کی مدد سے کرے یعنی ہر روز وظیفہ کرے خلق کی نظر میں عزیز اور کرم ہو اور اگر سات بار پانی پر دم کرے نوش کرے در و حکم نہ ہو ۱۲

خاصیت جو کوئی اس نام کی مدد سے کرے یعنی ہر روز وظیفہ کرے خلق کی نظر میں عزیز اور کرم ہو اور اگر سات بار پانی پر دم کرے نوش کرے در و حکم نہ ہو ۱۲

خاصیت جو کوئی اس نام کی مدد سے کرے یعنی ہر روز وظیفہ کرے خلق کی نظر میں عزیز اور کرم ہو اور اگر سات بار پانی پر دم کرے نوش کرے در و حکم نہ ہو ۱۲

خاصیت جو کوئی اس نام کی مدد سے کرے یعنی ہر روز وظیفہ کرے خلق کی نظر میں عزیز اور کرم ہو اور اگر سات بار پانی پر دم کرے نوش کرے در و حکم نہ ہو ۱۲

خاصیت جو کوئی اس نام کی مدد سے کرے یعنی ہر روز وظیفہ کرے خلق کی نظر میں عزیز اور کرم ہو اور اگر سات بار پانی پر دم کرے نوش کرے در و حکم نہ ہو ۱۲

<p>یا حَلِیْمٌ</p> <p>۸۸ جلی</p> <p>لے بُردباری کر لیا اے</p>	<p>خاصیت - جو کوئی اس اسم کی عزت کرے یعنی ہر روز وظیفہ کرے خلق کی نظر میں عزیز اور کرم ہوا اور اگر سات بار پانی پر دم کرے کہے نوش کرے در و شکم نہ ہو ۱۲</p>
<p>یا عَظِیْمٌ</p> <p>۱۰۰ جلی</p> <p>لے بزرگتر ذات اور صفات میں</p>	<p>خاصیت - جو کوئی اس اسم کی عزت کرے یعنی ہر روز وظیفہ کرے خلق کی نظر میں عزیز اور کرم ہوا اور اگر سات بار پانی پر دم کرے کہے نوش کرے در و شکم نہ ہو ۱۲</p>
<p>یا غَفُوْرٌ</p> <p>۱۸۰ جلی</p> <p>لے نیک بخشنے والے</p>	<p>خاصیت - جو کوئی اس اسم کی عزت کرے یعنی ہر روز وظیفہ کرے خلق کی نظر میں عزیز اور کرم ہوا اور اگر سات بار پانی پر دم کرے کہے نوش کرے در و شکم نہ ہو ۱۲</p>
<p>یا شَکُوْرٌ</p> <p>۵۲۱ جلی</p> <p>لے قدر دان شکر کر لیا اے</p>	<p>خاصیت - جو کوئی اس اسم کی عزت کرے یعنی ہر روز وظیفہ کرے خلق کی نظر میں عزیز اور کرم ہوا اور اگر سات بار پانی پر دم کرے کہے نوش کرے در و شکم نہ ہو ۱۲</p>
<p>یا عَلِیُّ</p> <p>۱۱۰ جلی</p> <p>لے بلند مرتبہ</p>	<p>خاصیت - جو کوئی اس اسم کی عزت کرے یعنی ہر روز وظیفہ کرے خلق کی نظر میں عزیز اور کرم ہوا اور اگر سات بار پانی پر دم کرے کہے نوش کرے در و شکم نہ ہو ۱۲</p>
<p>یا کَبِیْرٌ</p> <p>۲۳۲ جلی</p> <p>لے بڑے سب سے</p>	<p>خاصیت - جو کوئی اس اسم کی عزت کرے یعنی ہر روز وظیفہ کرے خلق کی نظر میں عزیز اور کرم ہوا اور اگر سات بار پانی پر دم کرے کہے نوش کرے در و شکم نہ ہو ۱۲</p>
<p>یا حَفِیْظٌ</p> <p>۹۹۸ جلی</p> <p>لے نگاہ رکھنے والے خلق کے</p>	<p>خاصیت - جو کوئی اس اسم کی عزت کرے یعنی ہر روز وظیفہ کرے خلق کی نظر میں عزیز اور کرم ہوا اور اگر سات بار پانی پر دم کرے کہے نوش کرے در و شکم نہ ہو ۱۲</p>
<p>یا مُقِیْتُ</p> <p>۵۵۰ جلی</p> <p>لے قوت دینے والے</p>	<p>خاصیت - جو کوئی اس اسم کی عزت کرے یعنی ہر روز وظیفہ کرے خلق کی نظر میں عزیز اور کرم ہوا اور اگر سات بار پانی پر دم کرے کہے نوش کرے در و شکم نہ ہو ۱۲</p>
<p>یا حَسِبٌ</p> <p>۷۰ جلی</p> <p>لے حساب و محاسب کر لیا اے</p>	<p>خاصیت - جو کوئی اس اسم کی عزت کرے یعنی ہر روز وظیفہ کرے خلق کی نظر میں عزیز اور کرم ہوا اور اگر سات بار پانی پر دم کرے کہے نوش کرے در و شکم نہ ہو ۱۲</p>

یا جلیل

لے بزرگ قدر اور بے پروا

یا کریم

ایک بخشش و کرم از تو اسے

یا رقیب

لے نگاہ رکھنے والے غنی کے

یا مجیب

لے قبول کرنے والے دعا کے

یا واسع

لے وسعت دینے والے

یا حکیم

لے استدبار کا اور بزرگ افکار

یا ودود

لے بہت درست رکھنے والے

یا مجید

لے بزرگ

یا کاغث

اسے آواز تو اسے

یا جلیل
بزرگ قدر اور بے پروا
یا کریم
ایک بخشش و کرم از تو اسے
یا رقیب
لے نگاہ رکھنے والے غنی کے
یا مجیب
لے قبول کرنے والے دعا کے
یا واسع
لے وسعت دینے والے
یا حکیم
لے استدبار کا اور بزرگ افکار
یا ودود
لے بہت درست رکھنے والے
یا مجید
لے بزرگ
یا کاغث
اسے آواز تو اسے

خاصیت - اگر اپنے بہترین یہ اس بہت بڑے پرانے کہ سو جاوے
فرشتے دعا کریں اور کہیں کہ اگر تک اللہ لینے بزرگ کرے تھو اللہ اور خلق میں بزرگ
اور بزرگ ہو اور کہتے ہیں حضرت عائشہؓ اسکو بہت بڑے تھے اس میں نیکو کر اللہ میں

خاصیت - جو کوئی اس اسم کو بہت کے پیر دعا کرے اللہ اسکو قبول
فرماوے اور اگر نیکو کرے اس کے غلامی تعالیٰ کی امان میں ہو اور در دوسرے لئے
جو کوئی تین و تیر بار کر دے در سرور ہو جاوے ۱۲

خاصیت - جو کوئی نام پڑا کرے اور اس سے سر انجام اسکا ہو سکے
جو تو اس اسم کو یاد کرے کہ اسم او سکے را بنام یاد کرے اور اگر تیر بار پڑھیں
تو سے بار پڑھ کر تمام خلق سے سرور دے اور درستی امور ہو ۱۲

خاصیت - جو کوئی نام پڑا کرے اور اس سے سر انجام اسکا ہو سکے
جو تو اس اسم کو یاد کرے کہ اسم او سکے را بنام یاد کرے اور اگر تیر بار پڑھیں
تو سے بار پڑھ کر تمام خلق سے سرور دے اور درستی امور ہو ۱۲

خاصیت - جو کوئی نام پڑا کرے اور اس سے سر انجام اسکا ہو سکے
جو تو اس اسم کو یاد کرے کہ اسم او سکے را بنام یاد کرے اور اگر تیر بار پڑھیں
تو سے بار پڑھ کر تمام خلق سے سرور دے اور درستی امور ہو ۱۲

خاصیت - جو کوئی نام پڑا کرے اور اس سے سر انجام اسکا ہو سکے
جو تو اس اسم کو یاد کرے کہ اسم او سکے را بنام یاد کرے اور اگر تیر بار پڑھیں
تو سے بار پڑھ کر تمام خلق سے سرور دے اور درستی امور ہو ۱۲

خاصیت - جو کوئی نام پڑا کرے اور اس سے سر انجام اسکا ہو سکے
جو تو اس اسم کو یاد کرے کہ اسم او سکے را بنام یاد کرے اور اگر تیر بار پڑھیں
تو سے بار پڑھ کر تمام خلق سے سرور دے اور درستی امور ہو ۱۲

خاصیت - جو کوئی نام پڑا کرے اور اس سے سر انجام اسکا ہو سکے
جو تو اس اسم کو یاد کرے کہ اسم او سکے را بنام یاد کرے اور اگر تیر بار پڑھیں
تو سے بار پڑھ کر تمام خلق سے سرور دے اور درستی امور ہو ۱۲

یَا شَهِیدُ

۳۱۵
جلالی

خاصیت
جو کہ ہر انسان کو ہر لمحہ
اور ہر وقت میں اپنے
خداوند کو یاد دلانے کے لیے
اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو
یہ دعا عطا فرمائی ہے کہ
یا شہید

یَا حَوَّیُّ

۱۰۸
جلالی

خاصیت
جو کہ ہر انسان کو ہر لمحہ
اور ہر وقت میں اپنے
خداوند کو یاد دلانے کے لیے
اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو
یہ دعا عطا فرمائی ہے کہ
یا حوی

یَا وَکِیلُ

۶۶
جلالی

خاصیت
جو کہ ہر انسان کو ہر لمحہ
اور ہر وقت میں اپنے
خداوند کو یاد دلانے کے لیے
اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو
یہ دعا عطا فرمائی ہے کہ
یا وکیل

یَا قَوِّیُّ

۱۱۶
جلالی

خاصیت
جو کہ ہر انسان کو ہر لمحہ
اور ہر وقت میں اپنے
خداوند کو یاد دلانے کے لیے
اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو
یہ دعا عطا فرمائی ہے کہ
یا قوی

یَا مَتِّینُ

۵۰۰
جلالی

خاصیت
جو کہ ہر انسان کو ہر لمحہ
اور ہر وقت میں اپنے
خداوند کو یاد دلانے کے لیے
اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو
یہ دعا عطا فرمائی ہے کہ
یا متین

یَا وَبِیُّ

۳۴
جلالی

خاصیت
جو کہ ہر انسان کو ہر لمحہ
اور ہر وقت میں اپنے
خداوند کو یاد دلانے کے لیے
اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو
یہ دعا عطا فرمائی ہے کہ
یا وبی

یَا حَمِیدُ

۴۶
جلالی

خاصیت
جو کہ ہر انسان کو ہر لمحہ
اور ہر وقت میں اپنے
خداوند کو یاد دلانے کے لیے
اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو
یہ دعا عطا فرمائی ہے کہ
یا حمید

یَا مُحْصِیُّ

۱۲۸
جلالی

خاصیت
جو کہ ہر انسان کو ہر لمحہ
اور ہر وقت میں اپنے
خداوند کو یاد دلانے کے لیے
اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو
یہ دعا عطا فرمائی ہے کہ
یا محصی

یَا مُبْدِیُّ

۵۰
جلالی

خاصیت
جو کہ ہر انسان کو ہر لمحہ
اور ہر وقت میں اپنے
خداوند کو یاد دلانے کے لیے
اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو
یہ دعا عطا فرمائی ہے کہ
یا مبدی

۱۳۱۵	خاصیت یہ کہ باطن و قوت میں یہ کہ باطن و قوت میں یہ کہ باطن و قوت میں	یَا شَهِیدُ	لے حاضر
۱۰۸۶	خاصیت یہ کہ باطن و قوت میں یہ کہ باطن و قوت میں یہ کہ باطن و قوت میں	یَا حَقُّ	لے ثابت
۱۰۸۷	خاصیت یہ کہ باطن و قوت میں یہ کہ باطن و قوت میں یہ کہ باطن و قوت میں	یَا وَکیلُ	لے کار ساز بندوں کے
۱۱۸۸	خاصیت یہ کہ باطن و قوت میں یہ کہ باطن و قوت میں یہ کہ باطن و قوت میں	یَا قَوِیُّ	لے قوت والے
۱۰۸۹	خاصیت یہ کہ باطن و قوت میں یہ کہ باطن و قوت میں یہ کہ باطن و قوت میں	یَا مَتِینُ	لے مضبوط
۱۱۹۰	خاصیت یہ کہ باطن و قوت میں یہ کہ باطن و قوت میں یہ کہ باطن و قوت میں	یَا وَبِیُّ	لے دوست و مومنوں کے
۱۱۹۱	خاصیت یہ کہ باطن و قوت میں یہ کہ باطن و قوت میں یہ کہ باطن و قوت میں	یَا حَمِیدُ	لے تعریف کرنے والے ذات الٰہی کی
۱۱۹۲	خاصیت یہ کہ باطن و قوت میں یہ کہ باطن و قوت میں یہ کہ باطن و قوت میں	یَا مُحْصِیُّ	لے احاطہ کرنے والے
۱۱۹۳	خاصیت یہ کہ باطن و قوت میں یہ کہ باطن و قوت میں یہ کہ باطن و قوت میں	یَا مُبْدِیُّ	لے پیدا کرنے والے

۱۲	یا مَعْبُدُ	خاصیت - جو کوئی در در اور پنج اور ضلک ہوئے کسی عضو سے خائف ہو اس کو یاجی کو سات بار پڑھے حق تعالیٰ اس سے مکر کر دے اور واسطے در ہفت اذنام کے سات روز تک سات بار پڑھے اور دم کرے شفا پائے اور دیکھ دانی ہو	۱۲
۱۳	یا مُحِبُّ	خاصیت - اگر کوئی شخص بیمار ہو اس کو بہت پڑھے صحت پائے یا کوئی اور پڑھ کر دم کرے شفا پائے اور اگر بیمار پر کمانہ سامنے کر کے پڑھے شفا پائے اور اگر ہر روز ستر بار پڑھے عمر او کی دراز ہو ۱۳	۱۳
۱۴	یا مُمِيتُ	خاصیت - اگر کوئی شخص بیمار ہو اس کو بہت پڑھے صحت پائے یا کوئی اور پڑھ کر دم کرے شفا پائے اور اگر بیمار پر کمانہ سامنے کر کے پڑھے شفا پائے اور اگر ہر روز ستر بار پڑھے عمر او کی دراز ہو ۱۴	۱۴
۱۵	یا قَيُّوْمُ	خاصیت - جو کوئی وقت کہنا کا نیکے ساتھ ہر روز اس کو پڑھے وہ کہنا پائے شین نور ہوا اور جو کوئی خلوت میں باکو بہت پڑھے تو نگر ہوا اور اگر ایک بار پانی پر دم کرے پلاسے وہ محبت اس سے کرے ۱۵	۱۵
۱۶	یا وَاجِدُ	خاصیت - اگر کوئی وقت کہنا کا نیکے ساتھ ہر روز اس کو پڑھے وہ کہنا پائے شین نور ہوا اور جو کوئی خلوت میں باکو بہت پڑھے تو نگر ہوا اور اگر ایک بار پانی پر دم کرے پلاسے وہ محبت اس سے کرے ۱۶	۱۶
۱۷	یا کَاجِدُ	خاصیت - اگر کوئی وقت کہنا کا نیکے ساتھ ہر روز اس کو پڑھے وہ کہنا پائے شین نور ہوا اور جو کوئی خلوت میں باکو بہت پڑھے تو نگر ہوا اور اگر ایک بار پانی پر دم کرے پلاسے وہ محبت اس سے کرے ۱۷	۱۷
۱۸	یا وَاحِدُ	خاصیت - اگر کوئی وقت کہنا کا نیکے ساتھ ہر روز اس کو پڑھے وہ کہنا پائے شین نور ہوا اور جو کوئی خلوت میں باکو بہت پڑھے تو نگر ہوا اور اگر ایک بار پانی پر دم کرے پلاسے وہ محبت اس سے کرے ۱۸	۱۸
۱۹	یا اَحَدُ	خاصیت - اگر کوئی وقت کہنا کا نیکے ساتھ ہر روز اس کو پڑھے وہ کہنا پائے شین نور ہوا اور جو کوئی خلوت میں باکو بہت پڑھے تو نگر ہوا اور اگر ایک بار پانی پر دم کرے پلاسے وہ محبت اس سے کرے ۱۹	۱۹

۴۷ جانی	یا وائی	خاصیت۔ جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے دشوار کام اسکے آسان ہوں گی نیکی خاصیت۔ جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے دشوار کام اسکے آسان ہوں گی نیکی خاصیت۔ جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے دشوار کام اسکے آسان ہوں گی
۵۵ جانی	یا متعالیٰ	خاصیت۔ جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے تمام آفتوں میں برہم اور اگر کسی شخص کیفیت کی حالت میں عورت بہت پڑھے تمام آفتوں میں برہم اور اگر کسی شخص کو وقت شب کے غسل کر کے منہ آسمان کی طرف کر کے دعا مانگے قبول ہو ۱۲
۶۴ جانی	یا بس	خاصیت۔ جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے تمام آفتوں میں برہم اور اگر کسی شخص کیفیت کی حالت میں عورت بہت پڑھے تمام آفتوں میں برہم اور اگر کسی شخص کو وقت شب کے غسل کر کے منہ آسمان کی طرف کر کے دعا مانگے قبول ہو ۱۲
۷۵ جانی	یا ثواب	خاصیت۔ جو کوئی چاشت کی نماز کے بعد تین سو ساٹھ بار کہے حق تعالیٰ اُسے تو فیض کرامت فرما دے اور اگر وظیفہ کرے سب کام اُسکے صلاحیت پر آویں اور غرض طاعت میں کام لے اور وظیفہ کرنا بلا عسرت میں ہے ۱۲
۸۴ جانی	یا منقہم	خاصیت۔ جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے تمام آفتوں میں برہم اور اگر کسی شخص کیفیت کی حالت میں عورت بہت پڑھے تمام آفتوں میں برہم اور اگر کسی شخص کو وقت شب کے غسل کر کے منہ آسمان کی طرف کر کے دعا مانگے قبول ہو ۱۲
۹۵ جانی	یا عفو	خاصیت۔ جسکے گناہ بہت ہوں اس اسم کو مداومت کرے حق تعالیٰ تمام گناہ اُسکے عفو کرے جو کوئی تنہا بیس بار پڑھ کر کہو یا یہ ہو گدے ایسا اثر کرے اللہ تعالیٰ کے نام میں سب طرح کی تاثیر ہے زبان اور دل صاف چاہے ۱۲
۱۰۴ جانی	یا رؤف	خاصیت۔ جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے تمام آفتوں میں برہم اور اگر کسی شخص کیفیت کی حالت میں عورت بہت پڑھے تمام آفتوں میں برہم اور اگر کسی شخص کو وقت شب کے غسل کر کے منہ آسمان کی طرف کر کے دعا مانگے قبول ہو ۱۲
۱۱۴ جانی	یا مالک الملک	خاصیت۔ جو کوئی اس اسم کی مداومت کرے تو نگر ہو اور حاجات اور مہمات دارین کی درستی پائیں اور عالموں نے لکھا ہے کہ جو کوئی دو دن اسموں کو ملا کر پڑھے اگر فقیر ہو مٹی ہو جائے لیکن جلال بہت رکھتا ہے ۱۲
۱۲۴ جانی	یا ذا الجلال	خاصیت۔ جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے تمام آفتوں میں برہم اور اگر کسی شخص کیفیت کی حالت میں عورت بہت پڑھے تمام آفتوں میں برہم اور اگر کسی شخص کو وقت شب کے غسل کر کے منہ آسمان کی طرف کر کے دعا مانگے قبول ہو ۱۲

۲۰۹	یا مُقْسِطُ	خاصیت	لے انصاف کرنے والے
۱۱۱	یا جَامِعُ	خاصیت	لے جمع کرنے والے کو کئے قیامت کو
۱۰۹	یا غَنِیُّ	خاصیت	لے بے پروا
۱۱۰	یا مُغْنِیُّ	خاصیت	لے بے پروا کرنے والے
۱۱۲	یا مُعْطِیُّ	خاصیت	لے دینے والے
۱۱۱	یا مَانِعُ	خاصیت	لے منع کرنے والے
۱۰۹	یا ضَارُّ	خاصیت	لے ضرر پہنچانے والے
۲۰۱	یا نَافِعُ	خاصیت	لے نفع پہنچانے والے
۲۰۵	یا نُورُ	خاصیت	لے روشنی بخشنے والے

یَا هَادِیُّ

اے راجہ دکھائے والے

يَا بَدِيعُ

اے پیدا کر نیوالے جزو کے بے نمونہ

۱۱۲

اے ہمیشہ رہنے والے

تَاوَارِثُ

اے رہنے والے بعد قنابلہ کے

پاکشید

اے رہنما عالم کے

يَا صَبُورُ

اے پروردگار

۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

خاصیت۔ جسکو کوئی غم پیش آئے ستر ہزار بار اور ایک روایت میں
ہزار بار یا بروج السموت والا ص پڑھے، وہ ہم سر بخدا پائے اور اگر با وضو
مومنہ قادیط کر کے اتنا پڑھے کہ سو جاوے کچھ یا دسے خواب میں الصلح ۱۲

۱۲
 ۱۱
 ۱۰
 ۹
 ۸
 ۷
 ۶
 ۵
 ۴
 ۳
 ۲
 ۱

خاصیت۔ جو کوئی وقت طلوع آفتاب کے اس سو کو ایک سو بار پڑھے گا سو نہ پونچھے اور جو کوئی اس پر درود ملت کرے تمام کام اوسکے بجا میں اور خود اس میں رہے ۱۲

خاصیت
کو کوئی شے ایسی کام کی
جو اس سے زیادہ اور زیادہ نادر
و کمیاب ہو۔
مثلاً: سونے کی شے کی نسبت
چاندی کی شے کی کمیاب و نادر
نہ ہوتی۔

خاصیت - جب کورنج یا شقت یاد رو یا مصیبت پیش آئے تین تیس بار اسکو ٹپے اطمینان پادے اور اگر ادھی رات یاد رو پر کودا و مت کر کے واسطے زبان بندی دشمنوں وغیرہ کے بہت مفید ہے ۱۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

صحت کا ستریفیکٹ
مین نے بنظر غور از اول تا آخر اس ہفت سورہ کو پڑھا یا نکل صحیح ہے۔
دستخط حافظ منیر بیگ اکبر آبادی

سورہ ہفت سورہ

سورہ لکس

خطایمان گزار خدا خواہی	ختم لکس کین چل یکبار	در نویسی زعفران گلاب	بر بیاض کشیدہ لالو
پس بشوئی با تازہ خوری	منکشف گردت پس ہزار	در دلت فوجی ظور کند	گر دانی مرا تب ابرار
خطایمان تو زیادہ شود	چون بزرگانین نیکو کار	بر ہوشمنان شوی غالب	دوستان کنند غرور قہار
و لڑاں آب ہفت ز خوری	جاہ یا بی ز ہر صغار و کبار	بت گلیا کشا دگی گیب نیر	گر دہی مر دبتہ را یکبار
و بطرے کہ باشد شتر شکر	بہی این کریمہ خیر آثار	پس بیتان ہی فوط کنی	گلستان را شتر شوبسار
	شک نیار و بچہ زات کلام	دیو گر نر و پری زان دار	

جملہ صحت دینی و دنیوی کر لئے سورہ لکس سات بار یا چالیس بار پڑھنی چاہئے۔ وسعت رزق اور ملائکتوں کے لئے نماز جمعہ کے بعد چالیس دن تک گیارہ گیارہ دفعہ سورہ لکس پڑھو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص کمال ہوتا ہے اس پر قرآن مجید کا دل سورہ لکس ہے۔ ایک دفعہ سورہ لکس پڑھنے سے پچاس قرآن کا ثواب ملتا ہے۔ اسکی تلاوت سے رضائی الہی حاصل ہوتی ہے اور پڑھنے والے کی مغفرت کی جاتی ہے اور جب یہ سورہ شریف ایسے آدمی کے پاس پڑھی جائے جو قریب مرگ ہو تو اسکے ہر حرف کے بدلے میں دس دس فرشتے نازل ہوں گے اسکے سامنے صف بعصف کرتے ہوتے جاتے ہیں اور اسکے لئے اتنا غنا کرتے ہیں اور غل کی قوت موجود ہے ہیں اور نوازہ کس ساتھ جاتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور دفن کرتے ہیں اور سرکرات کی قوت رضوان اسکے لئے برشت سے شربت لاکے پاتا ہے اگر باوجود عورت پڑھا کرے تو اولاد و نرینہ پیدا ہو۔ حق تعالیٰ پڑھنے سے غنی ہو جائے۔ مسحور پر دم کر دو تو جادو اسکا دور ہو۔

۱۲۵	۱۲۴	۱۲۳	۱۲۲	۱۲۱	۱۲۰
۱۱۹	۱۱۸	۱۱۷	۱۱۶	۱۱۵	۱۱۴
۱۱۳	۱۱۲	۱۱۱	۱۱۰	۱۰۹	۱۰۸
۱۰۷	۱۰۶	۱۰۵	۱۰۴	۱۰۳	۱۰۲
۱۰۱	۱۰۰	۹۹	۹۸	۹۷	۹۶
۹۵	۹۴	۹۳	۹۲	۹۱	۹۰
۸۹	۸۸	۸۷	۸۶	۸۵	۸۴
۸۳	۸۲	۸۱	۸۰	۷۹	۷۸
۷۷	۷۶	۷۵	۷۴	۷۳	۷۲
۷۱	۷۰	۶۹	۶۸	۶۷	۶۶
۶۵	۶۴	۶۳	۶۲	۶۱	۶۰
۵۹	۵۸	۵۷	۵۶	۵۵	۵۴
۵۳	۵۲	۵۱	۵۰	۴۹	۴۸
۴۷	۴۶	۴۵	۴۴	۴۳	۴۲
۴۱	۴۰	۳۹	۳۸	۳۷	۳۶
۳۵	۳۴	۳۳	۳۲	۳۱	۳۰
۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴
۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸
۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲
۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶
۵	۴	۳	۲	۱	۰

اے تیسب زدہ پر دم کرنے سے آسیب دور ہو۔
اگر شرف شمس میں اس کے نقش کو سونیکے تختی پر کندہ کر کے پختے تو جو حاجت ہوگی، واپس اور کبھی محتاج نہ ہو و نقش یہ ہے۔

لیس و الفرائض کے لئے لکھ کر کوئی اپنے پاس رکھیں گا ہر دفعہ پڑھوگا اور سب لوگ اوسکی قدر و قیمت
 کو سمجھیں گے اور اس کے دل میں بہت برکت ہوگی۔ دشمن اور سکا سرنگون ہو جائیگا اور سب تکلیفیں آسان ہوں گی۔
 مریض گلے میں ڈالیں گے تو شفا پائیگا۔ حاکم جابر کے در سے محفوظ رہیگا۔ فقر و فاقہ میں مبتلا نہ ہوگا۔ بقیہ قصور
 قیدی کے گلے میں ڈالنے سے رہائی ہو جائیگی۔ غم و الم سے امید نجات دیگا۔ لیس لیس لیس لیس لیس
 لکھ کے صبح مناد گول کر بچنے سے حافظہ زیادہ ہو جائے اور قلب خیانت سے پاک اور باطن نور سے
 روشن ہو جائیگا۔ آسکے لکھنے والے کو بھی دنیا اور آخرت کی خیر حاصل ہوتی ہے۔ بیمار کے پاس پڑھی جائے تو
 اسے شفا ہوتی ہے۔ سننے والے کو ہزار اشرفیاء خیرات کرنا قنایا ملتا ہے۔ اگر قبرستان میں پڑھی جائے تو
 چالیس ذبح تک وہاں کے مردوں پر عذاب نہیں ہوتا اور جتنے مردے وہاں دفن ہوں انکی تعداد کے برابر
 پڑھنے والے کو ثواب ملتا ہے۔ اگر اس سورۃ کو پڑھ کر سو رہا کرے رات بھر ہزار فرشتے اوسکی حفاظت کیا کریں
 اور شریف سلطان اور ہر بلا سے بچا رہے جس رات یا دن کو آدمی نے اسے پڑھا ہوگا اگر اسی رات یا دن کو وہ
 مریض ہو جائیگا تو تیس ہزار فرشتے اس کے غسل کیوقت حاضر ہوتے ہیں اور اس کے واسطے مغفرت چاہتے ہیں اور جہان
 کے ساتھ قبر میں جا کے عبادت کرتے ہیں اور اوسکا ثواب مردے کو بخشتے ہیں اور اوسکی قبر کو شادہ کرتے ہیں
 اور سے فشار قبر نہیں ہوتا اور اوسکی قبر سے آسمان تک ایک نوچکھتا رہتا ہے اور جب قبر سے نکلیگا وہ فرشتے اور سے
 خوشخبری دینگے وہ چل چلا سے آسانی اور تیر جائیگا اور بینظن سے رہائی پائیگا اور ایسی جگہ میں پڑھا جائیگا جہاں
 انبیاء و صلحین اور ائمہ مقربین کا مقام ہوگا وہ جہلی چاہے شفاعت کرے درگاہ ایزدی میں مقبول ہوگی۔ کوئی
 گناہ اس کے نام پر نہ لکھا جائیگا نہ نیکوئی اس کے دہنے ہاتھ میں دینگے اور وہ انضر حق علم کے صاحبوں میں ہوگا
 کہتے ہیں کہ ائمہ عظام اسی سورت میں ہر جس مطلب کے لئے پڑھی جائیگی وہ حاصل ہو جائیگا۔ ناکتھامرد یا عورت
 پڑھے عقد ہو۔ درود کیوقت پڑھو جو وضع عمل آسانی ہو۔ ہر شب کو اسکا پڑھنے والا جب مریض شہادت کا
 مرتبہ پائیگا۔ سات ہر لیس پڑھ کر والدین کو بخشے تو ان باپ کی زیارت ہو سیک۔ بہائی پڑھ کر عذران سے سورۃ
 لیس لکھ کر چالیس دن تک پینے سے دل کی سختی رفع ہوتی ہے۔ وہ صفر کے آخری بدھ کو چاند کی چٹھ
 چھوٹا جائے اور تھوڑے سے پانی پر سات دفعہ لیس دم کر کے اٹھیں وہ چھوٹا ہو جائے اسی من جو اوس

چلے کوپن لیکا بوا سیر دور ہوگی شہد سے ایک جام پر لکھ کر پیچے سے کوڑھ رفع ہوتا ہے۔

سورۃ الفتح

فتح و نصرت گرا نذا خواہی	سورۃ الفتح خوان چل دیکھا	سنا کہ جنگاں حرب دشمن را	بگذرانی پہ پیچ گوہر باد
	دروسی و برکت بند	ایمن آئی ز دشمن بکار	

نماز فکر کے بعد اعدا پر نصرت پانچکے لئے اکل لیس بار یہ سورۃ پڑھنا نہایت ہی اثر رکھتا ہے۔ صلح حدیبیہ کی جب آنحضرت صلح و امن واپس ہوئے تو اشد راجاؤں ایک رات کو یہ سورت نازل ہوئی آپ نے صحابہ سے فرمایا کہ آج کی رات ایک ایسی سورۃ مجھے نازل ہوئی ہے جسے میں تمام دنیا سے زیادہ دوست رکھتا ہوں۔ پھر آپ نے صحابہ کو بیکار کیا دی اور صحابہ نے آپ کو اس سورۃ پڑھنے والے کو ایسا ثواب بتایا کہ جو یا فتح مکہ کے دن آنحضرت صلح کے ساتھ تھا اور اسی

۴۷۹۹	۴۷۹۸	۴۷۹۷	۴۷۹۶
۴۷۹۵	۴۷۹۴	۴۷۹۳	۴۷۹۲
۴۷۹۱	۴۷۹۰	۴۷۸۹	۴۷۸۸
۴۷۸۷	۴۷۸۶	۴۷۸۵	۴۷۸۴

حال میں شہید ہوا۔ رمضان کا چاند دیکھنے کے تین بار چاند کے ساتھ کھڑا ہو کے اس سورت کو پڑھے سال بہار میں چین سے ہے اور اگر اسے نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے حاسدوں کے حسد سے بچا رہیگا وہ نقش یہ ہے۔

قیامت کے دن اس سورۃ کا پڑھنے والا دن لوگوں کے درجہ میں شامل ہوگا جنہوں نے بیعت الرضوان میں آنحضرت صلح کے ہاتھ پر بیعت کی تھی۔ اس سورۃ کو ہمیشہ پڑھنے والا فراخ روزی ہوگا اور برباد ہونے سے محفوظ رہیگا۔ اگر عورت اسکو دیکھ کر پیچھے دودھ اوسکا زیادہ ہو۔ ۱۰ رمضان میں ہر شب کو نائزنت میں اسکو پڑھنا سال آئندہ تک بلاؤں سے ایمن رکھتا ہے۔

سورۃ الرحمن

در چشمت اگر دہر حجت	در خود ساز سورۃ رحمن	در بخوانی نویں باخودار	تا بخشاید خدایا بن
---------------------	----------------------	------------------------	--------------------

جناب علی ہر نصی نے آنحضرت صلح سے روایت کی ہے سورۃ الرحمن قرآن کی عروس ہے اور اس سورت کا پڑھنا ایسا ہے گویا پڑھنے والے نے خدا کی تمام نعمتوں اور اسانوں کا شکر یہ تہ دل سدا کیا۔ گیدہ فہم پڑھنے سے سب مقاصد ملی حاصل ہوتے ہیں۔ طحال واسے کو لکھ کر پلائی جائے تو تلی دور ہو۔ اگر لکھ کر پانی

لیس ۶۰ وافرنا الحکیمۃ المکر کوئی اپنے پاس رکھیں گا ہر مغرب ہوگا اور سب لوگ اس کی قدرت و کرم
 کو گنگے اور اس کے دل میں بہت برکت ہوگی۔ شومن اور سکا رنگون ہو جائیگا اور شب کلین آسان ہوگی۔
 مریض گلے میں ڈالیکا تو شفا پائیگا۔ حاکم جابر کے در سے محفوظ رہیگا۔ فقر و فاقین مبتلا نہ ہوگا۔ بقیہ قصور
 قیدی کے گلے میں ڈالنے سے رہائی ہو جائیگی۔ غم و الم سے امید نجات دیگا۔ لیس لیس لیس لیس لیس
 لکھ کے صبح نماز نہ گھول کر پینے سے محافظہ زیادہ ہو جائیگا اور قلب خیانت سے پاک اور باطن نور معرفت سے
 روشن ہو جائیگا۔ آسکے کلنے والے کو بھی دنیا اور آخرت کی خیر حاصل ہوتی ہے۔ پیار کے پاس پڑھی جائے تو
 اسے شفا ہوتی ہے۔ سننے والے کو ہزار اشرفیان خیرات کرنا کثواب ملتا ہے۔ اگر قبرستان میں پڑھی جائے تو
 چالیس دن تک وہاں کے مردوں پر عذاب نہیں ہوتا اور جتنے مردے وہاں دفن ہوں ان کی تعداد کم کر کے
 چھپنے والے کو کثواب ملتا ہے۔ اگر اس سورۃ کو پڑھ کر سو رہا کرے رات بسر نہ کر دے اور اس کی حفاظت کیا کرے۔
 اور شریف سلطان اور ہر بلا سے بچا رہے جس رات یا دن کو آہی نے لے لے پڑھا ہوگا اگر اسی رات یا دن کو وہ
 مر جائیگا تو تیس ہزار فرشتے اس کے غسل کیوقت حاضر ہوتے ہیں اور اس کے واسطے مغفرت چاہتے ہیں اور جہنم
 کے ساتھ قبر میں جا کے عبادت کرتے ہیں اور اس کا ثواب مردے کو بخشتے ہیں اور اس کی قبر کو شادہ کرتے ہیں
 اور سے فشار قبر نہیں ہوتا اور اس کی قبر سے آسمان تک ایک نور چمکتا رہتا ہے اور جب قبر سے نکلیگا وہ فرشتے اور سے
 خوشخبری دینگے وہ پہل مرحط سے آسانی اور تہ جائیگا اور بینان سے رہائی پائیگا اور ایسی جگہ میں مل جائیگا جہاں
 انبیاء و صلین اور ائمہ مقررین کا مقام ہوگا وہ جہاں چاہے شفاعت کرے درگاہ ایزدی میں مقبول ہوگی۔ کوئی
 گناہ اس کے نام پر نہ لکھا جائیگا نہ اعمال اس کے دہنے ہاتھ میں دینگے اور وہ آنحضرت صلی علیہ وسلم کے صاحبزادے میں ہو
 کہتے ہیں کہ اہم اعظم اسی سورت میں ہے جس مطلب کے لئے پڑھی جائیگی وہ حاصل ہو جائیگا۔ ناکتہ امر و یا عورت
 پڑھے عقد ہو۔ درود کو قوت پڑے جو وضع علی آسانی ہو۔ ہر شب کو اس کا پڑھنے والا جب مرے گا شہادت کا
 مرتبہ پائیگا۔ سات بار لیس پڑھ کر والدین کو بخشے تو ان باپ کی زیارت ہو سیکر یا بی بی حضرت عیسیٰ علیہ السلام
 لیس لکھ کر چالیس دن تک پینے سے دل کی سختی رفع ہوتی ہے۔ ماہ صفر کے آخری بدم کو چاندنی کا چھٹا
 چھوٹا چائے اور تھوڑے سے پانی پر سات دفعہ لیس پک کر کے ان میں دھوپ لاجا یا جائے اسی دن جو اس

چلے کوہن لیکا بوا سیر دور ہوگی شہد سے ایک جام بکلمہ کہ چنے سے کوڑھ رفع ہوتا ہے۔

سورۃ الفتح

فتح و نصرت گرا خدا خواہی	سورۃ الفتح خوان چل دیکھا	اسکا جنگا حرب دشمن را	بگذرانی یہ فتح گوہر باد
	ورنویسی و برکت بندی	ایمن آئی ز دشمن مکار	

نماز ظہر کے بعد اعدا پر نصرت پانچکے لئے اکتالیس بار یہ سورۃ پڑھنا نہایت ہی اثر رکھتا ہے۔ صلح حدیبیہ میں جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم واپس ہوئے تو اثناء راہ میں ایک رات کو یہ سورت نازل ہوئی آپ نے صحابہ سے فرمایا کہ آج کی رات ایک ایسی سورۃ جو پھر نازل ہوئی ہے جسے میں تمام دنیا سے زیادہ دوست رکھتا ہوں۔ پھر آپ صحابہ کو مبارکباد دی اور صحابہ نے آپ کو اس سورۃ پڑھنے والے کو ایسا ثواب بتا دیا جو کبھی فتح مکہ کے دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا اور اسی

۴۷۹	۴۷۹	۴۷۹	۴۷۹
۴۷۹	۴۷۹	۴۷۹	۴۷۹
۴۷۹	۴۷۹	۴۷۹	۴۷۹
۴۷۹	۴۷۹	۴۷۹	۴۷۹

حال میں شہید ہوا۔ رمضان کا چاند دیکھ کے تین بار چاند کے سامنے کھڑا ہو کے اس سورت کو پڑھے سال بہر میں چین سے رہے اور اگر اس کے نقش کو کلمہ کہ اپنے پاس رکھے حاسدین کے حسد سے بچا رہیگا وہ نقش یہ ہے۔

قیامت کے دن اس سورۃ کا پڑھنے والا دن لوگوں کے درجہ میں شامل ہوگا جنہوں نے بیعت الرضوان میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کی تھی۔ اس سورۃ کو ہمیشہ پڑھنے والا فراخ روزی ہوگا اور برباد ہونے سے محفوظ رہیگا۔ اگر عورت اسکو دہر کر بیٹے دو دے سکے تو زیادہ ہوگا۔ ۱۰ رمضان میں ہر شب کو نائزنت میں اسکو پڑھنا سال آئندہ تک بلاؤں سے ایمن رکھتا ہے۔

سورۃ الرحمن

در چشمت اگر دہر حجت	در وجود ساز سوفا رحمن	در بخوانی نویس باغودار	تا بخشاید خدای جان
---------------------	-----------------------	------------------------	--------------------

جناب علی ہر تفسیر نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے سورۃ الرحمن قرآن کی عروس ہے اور اس سورت کا پڑھنا ایسا ہے گویا پڑھنے والے نے حدی کے تمام تہذیب اور اسانوں کا شکر تہ دل سے ادا کیا۔ گیدہ خنہ پڑھنے سے سبب دعا صدقہ دلی حاصل ہوتے ہیں۔ طحال واسے کو کلمہ کہ پلائی جائے تو قلی دور ہوگا اگر کلمہ کہ پانی

۳۰۱۱۲	۳۰۱۱۵	۳۰۱۱۸	۳۰۱۰۵
۳۰۱۱۷	۳۰۱۰۶	۳۰۱۱۱	۳۰۱۱۶
۳۰۱۰۷	۳۰۱۲۰	۳۰۱۱۳	۳۰۱۱۰
۳۰۱۱۴	۳۰۱۰۹	۳۰۱۰۸	۳۰۱۱۹

سے دیکھ کے گھر کی دیواروں پر چڑھ کر دیکھائے تو نوذی
جانب دریاگ جائیں۔ حاجت برآئیگی لئے نقش اوسکا
لکے میں ڈالا جاتا ہے۔

قیامت کے دن اس سورۃ کے پڑھنے والوں کا چہرہ منور ہوگا جو دہوین رات کے چاند کے ہوجائیگا اور
خدا انہیں بہشت میں داخل کرے گا اور شخص کے حق میں اونیکی شفاعت قبول ہوگی۔

سورۃ الواقعہ

ایک درمادہ کشتہ وکیل	درمیان فقر و فاقہ دلہنی	سورۃ الواقعہ چل دیکبار	شتم کن تازہ نازدیشی
اخذ خواری سازت ملت	باعونین تراد ہر خوشی	نگلی از حال دور و در حال	یابی از فضل حق سہا پیشی
و حکم ہر دم مدام بخواند	برہم سالقان کندیشی	بر سر قبر چرک می خوانی	دور گرد و خدا بنابریشی

نماز عصر کے بعد یا رات کو سورۃ الواقعہ چالیس دفعہ پڑھنے سے فقر و فاقہ دور ہوتا ہے۔ آخرت کے فرمایا
ہے کہ تم اسکو پڑھو یا پنی اولاد اور خورتوں کو سکھائو بیشک یہ سورۃ سورۃ النسا ہے۔ جو کوئی خیر اولین اور
آخرین اور اہل جنت اور اہل نار اور اہل دنیا اور اہل آخرت کی جانتا چاہے وہ اس سورۃ کو پڑھے بعض
صالحین کا قول ہے کہ حصول غنا کے لئے جمعہ سے سات روز متواتر بعد ہر فریضہ کے پچیس دفعہ اس سورۃ کو
پڑھے پیر حبیب جمعرات آدھے مغرب کی نماز کے بعد پچیس بار پڑھے پیر شاکی نماز کے بعد پچیس بار پڑھے اسکا

۲۵۷۳۳	۲۵۷۳۴	۲۵۷۳۵	۲۵۷۳۶
۲۵۷۳۷	۲۵۷۳۸	۲۵۷۳۹	۲۵۷۴۰
۲۵۷۴۱	۲۵۷۴۲	۲۵۷۴۳	۲۵۷۴۴
۲۵۷۴۵	۲۵۷۴۶	۲۵۷۴۷	۲۵۷۴۸

بہما حضرت صلح پر در و دیبہ اور اس کے بعد صبح ایک بار
اور شام کو ایک بار نماز کے بعد پڑھنا کرے مطلب لی برآویگا
اور جو کوئی اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے کسی محتاج نہ ہوگا۔

اس سورۃ کو پڑھنے والا غافلوں میں نہ لکھا جائیگا۔ اور جو سونے سے پہلے پڑھ لیا کرے گا چہرہ حق
کے دن جو دہوین رات کے چاند کی مانند چمکے گا۔ خدا تعالیٰ اسے دوست رکھے گا اور لوگوں کو اسکا دوست
بنائے گا اور دنیا میں اس پر کوئی نفاق نہ آئیگی۔ اگر حاملہ لکھ کر باندھے تو وضع حمل میں آسانی ہو۔ تمام ملامت
برآئیگی لئے بدھ کو عصر کی وقت غسل کرے اور رات وقت دو نانو بیشک سورۃ واقعا ایک بار پڑھے اور دوسرا

دن دو بار اور تیسرے دن تین بار اور اسی طرح ہر روز ایک ایک بار پڑھتا جائے یہاں تک کہ جلد پورا ہو جائے اور چالیسویں دن چالیس بار پڑھی جائے مگر شرط یہ ہے کہ مغرب سے پہلے پہلے ختم ہو جائے اگر نہ ہو سکے تو عصر سے پہلے شروع کر دیا کرے جب نماز کا وقت آجائے تو عصر کی نماز پڑھ کے پھر شروع کر دے اور قبل پڑھنے کے غسل روز کر لیا کرے۔ قبر پڑھنے سے مرنے کے عذاب میں تخفیف ہوتی ہے۔

سورۃ الملک

سورۃ الملک ہر گرجوان	چل و گیاہی بدین نمل	دفع کرد از دلا و قضا	بروی اسان شود شہ نمل
نعمت و کامرانی و برکت	در شرف فضل حق عطاشل	وانکہ ہر شب مرام بخواند	باشد او مرد را حق کمال
فائز آید بدولت و ایرن	بکالات فضل حق عامل	بجیطر از عذاب گور شود	قبر او روضہ جنان منزل
باشد از نور معرفت آگاہ	ہم تعمیرش منور و ہم دل	و معنی برو کشادہ شود	نمود از یاد حق وی غفل
ماسوی لہدیش خاطر او	زود و باطل نایدش خاطر او	آبیا بی سعادت او بی	یا دیگر این خواص عادل

ہر روز سات دفعہ نماز مغرب کے بعد پڑھنا تمام باؤن سے محفوظ رکھتا ہے اور نماز عشاء کے بعد کیا بار پڑھنے سے آدمی عذاب قبر سے ایمن رہتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میں پڑھتا ہوں کہ یہ سورۃ میری امت کے ہر آدمی کے دلیں ہو۔ ابن عباس نے ایک دن اپنے کسی دوست کے کما کر میں نہ کو تھکے کے طور پر ایسی حدیث دیتا ہوں جس سے تمہارا دل خوش ہو جائے وہ یہ ہے کہ سورۃ الملک پڑھا کر دلچسپ سب گہ والوں اور اولاد کو سکھاؤ یہ سورت نجات دہینے والی اور مجاہد کر نیوالی ہے قیامت کے دن خداوند کریم کی دنگاہ میں اپنے پڑھنے والے کی واسطے کہے گی کہ اسے عذاب نار سے نجات دے۔ اکتالیس بار پڑھنے سے تمام مشکلات

حل ہو جاتی ہیں اور سب حاجتیں برآتی ہیں مگر قضا	۳۳۲۰۱	۳۳۱۹۴	۳۳۱۹۹
ہے تو قرض ادا ہو جائیگا اور اس کا نقش جس مطلب کے	۳۳۱۹۶	۳۳۱۹۸	۳۳۲۰۰
لئے پاس رکھا جائیگا وہی برآئے گا۔	۳۳۱۹۷	۳۳۲۰۲	۳۳۱۹۵

اس کے پڑھنے والے کو اتنا ثواب ملتا ہے کہ گویا شب قدر میں رات بھر جاگتا رہا، اور عبادت کی جگہ نکیر کی پوجہ گچھ سے آدمی کو خوف نہیں رہتا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب تک سورۃ (المعینہ) اور سورۃ (ملک) پڑھتا ہے۔

پڑھ لیتے تھے سرتے نہیں تھے۔

سورة المزمل

ہر کہ خواند مدام منزل	از سر شوق غالباً وقتاً	رویت حضرت رسول خدا	افضل الخلق سید السادات
بہتر از رویت رسول خدا	در جهان بعیت ای کہ صفتاً	جو حاجات درو اگر دو	حاصل آمد مراتب درجات
	اہم چیز از زیارت نبوی است	سید کائنات راصلوات	

آنحضرت صلعم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس سورہ کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اسے خوش رکھے گا اور افلاس اس کا دور ہو جائے گا۔ اس سورت کو روز پڑھنے والا آنحضرت صلعم کی زیارت سے شرف ہوتا ہے اور جس مشکل کے لئے پڑھے وہ آسان ہو۔ اسکے

۲۲۸۴۵	۲۲۸۱۸	۲۲۸۴۳
۲۲۸۲۰	۲۲۸۲۲	۲۲۸۲۳
۲۲۸۲۱	۲۲۸۲۶	۲۲۸۱۹

نقش کو گلے میں ڈالنے سے مریض چھا ہوتا ہے۔

سورہ مزمل کے پڑھنے والے پر عذاب نہیں ہوتا نہ

اوسکے گناہ شمار کئے جاتے ہیں آتش و دوزخ اوس پر حرام ہو جاتی ہے۔ فرض نماز کے بعد پڑھنے سے ہر حرف کے عوض میں لاکھ گناہ اوسکے نامہ اعمال سے مٹا دئے جاتے ہیں اور اتنی ہی نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور وہ ایک روز کے ساتھ بہشت میں داخل ہوتا ہے جسے دیکھ کر جو رین بھی خجل ہو جائیں گی۔ منکر نکیر کے سوالوں کے جوابات باسانی دیتا ہے اور پل صراط سے بسہولت گزرتا ہے۔ قبر پر پڑھ دینے سے مرد پر تین سو برس تک عذاب نہیں ہوتا اور تین بار پڑھنے سے قیامت تک کا عذاب موقوف ہو جاتا ہے۔

زن و شوہر روزہ رکھیں اور شام کے وقت اکیس دفعہ سورہ مزمل پاتی پر دم کر کے اوس پانی سے روزہ افطار کریں تو بیٹھا ہو۔ اور سات دن تک نو بار چالیہ پر دم کر کے ہانجہ کے گھو میں ڈالنے سے حل قرار پائے۔ نماز جمعہ کے بعد دو گت پڑھ کے سلام پیرے اور سجدہ میں جا کے اکیس دفعہ سورہ مزمل پڑھے تو ارکان کا نصیب کئے۔ سات تار کچے سموت کے نیکر گیارہ دفعہ سورہ مزمل پڑھے اور ہر دفعہ گدھ لگا کے اسپر دم کرنا جائے جس عورت کی مکر میں وہ باندہ دیا جائے گا اوسکا کچا گل بگڑے گی سات دفعہ اس سورہ کو پڑھ کر چالیہ پر دم کر داور اسے لٹکے کی گھلے میں ڈال د تو وہ پچھن دے سالم رہے گا۔

سورة النبا

خبر سے دارم از نبأ بشنو	سما بی زوار دات خبر	سورة عم بعد از پیشین	ناظر خوان یا مگوا ز بر
روشنی دیدگان ت افزایش	نور دل بخشد و جلای نظر	سهروردی امام ربانی	در عارف نوشته نقل کار
	اگر خوانی تو نصر بعد از عم	می برد از تو رشک شرف	

اس سورة کو نماز عشا کے بعد تین بار آنکھوں کی روشنی کے لئے اور پانچ دفعہ افرونی علم و ذہن کے لئے پڑھنا چاہئے۔ آنحضرت صلعم نے فرمایا ہے کہ اس کے پڑھنے والے کو قیامت کے دن ثلاث سرد شربت ملا کر گناہ ضعف بصارت والا اس کے نقش کو لکھ کر پائس رکھے اور ایک گوگرد پڑی لیا کرے اور آنکھوں پر لگا دے۔

۱۷۵۱	۱۷۵۲	۱۷۵۳	۱۷۵۴
۱۷۵۵	۱۷۵۶	۱۷۵۷	۱۷۵۸
۱۷۵۹	۱۷۶۰	۱۷۶۱	۱۷۶۲
۱۷۶۳	۱۷۶۴	۱۷۶۵	۱۷۶۶

جو شخص سورة تبا پڑھا کرے اسی سال میں زیارت بیت المد ہو اور قیامت میں خوشگوار سرد پانی خدا کے حکم سے اوسے ملے اور باز پر باندھ لینے سے طاقت زیادہ ہو۔ پڑھنے والا روز قیامت کی گرمی سے محفوظ رہے۔ سیلان خون والا یا کمیر پوٹنے والا سات بار شہرہ آگور پر ہونک کے پجائے یا پیشانی پر رکھے تو خون بند ہو جائے۔ عصر کی نماز کے بعد پانچ دفعہ پڑھنے سے خدا کی محبت زیادہ ہوتی ہے سفر میں پڑھنے سے سب آفتوں سے محفوظ رہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنزَلَ عَلَىكَ الْكِتَابَ
 وَالَّذِي يُؤْتِي مَن يَشَاءُ رِزْقًا غَيْرَ
 مُطَاعٍ
 وَلِلَّهِ الْغَنِيُّ
 وَالَّذِي يَكْفُرُ الْكَافِرِينَ

بہار طبع روشن کسوت نور	چو ہفت اختر گرفتہ ہفت سورہ
ز توفیق فرید الدین گوہر	براوج ماہ رفتہ ہفت سورہ
صفی تاریخ گفت از ولی بیان	بہار ماہ دو ہفتہ ہفت سورہ

<p>قطعیہ تاریخ عالمیہ جہانگیر خان کو ہر سال ایک مرتبہ طبع ہوا اگر</p>	
یہ ہفت سورہ کہ جو ہفت سے ہی موصوف	عزیز خلق ہوا اپنی خوبیوں کے سبب
لکھا ہے مصرع تاریخ طبع آنور نے	یہ ہفت قلم عرفان ہے پسند عجیب
<p>قطعیہ تاریخ جہانگیر خان کو ہر سال ایک مرتبہ طبع ہوا اگر</p>	
چہا جبکہ یہ سورہ ہفت پاک	بتفسیر نایاب و معنی عجیب
جہانگیر کو جو ہوئی فکر سال	خرد نے کہا ہے عجیب و غریب
<p>قطعیہ تاریخ جہانگیر خان کو ہر سال ایک مرتبہ طبع ہوا اگر</p>	
اسنڈک کا سبب ہوا ہی چسپکے	بہر دل تفتہ ہفت سورہ
لکھ سال تو واصف از سر اوج	ہے باہر دو ہفتہ ہفت سورہ
<p>قطعیہ تاریخ جہانگیر خان کو ہر سال ایک مرتبہ طبع ہوا اگر</p>	
گو ہرنے ہفت سورہ چہا پاس دیقہ	جسکی طری ہی کے بہت عمدہ تصویرین
ایمان کی ہی چہر عجیب کیا جو مومنین	لینا سکومول کر کہیں سو نور و ترین
کیا سوچتا ہے طبع کی تاریخ اسی سخی	لکھ واہ آج چہر گمین یہ سات تصویرین
<p>قطعیہ تاریخ جہانگیر خان کو ہر سال ایک مرتبہ طبع ہوا اگر</p>	
کیا شاہد و فریب سے یہ	عالم میں ہی جسکے حسن کی دہاک
گو ہرنے یہ سال طبع لکھا	کیا تحفہ ہے ہفت سورہ پاک

خاتمہ الطبع از سید محمد فرید الدین صاحب

آج خوش فضل خدا سی ہے طبیعت میری | لدا لکھنؤ کے لکھی محنت میری

الحمد للہ والمنتہ کہ یہ مبارک ہفت سورہ بطرز جدیدہ قابل دید نہایت خوبی
و خوش اسلوبی سے ماہ مبارک ذی الحجہ ۱۳۸۷ھ میں چھپ کر سرمدیہ ناظرین
حق میں ہوا۔ کاغذ کی عمدگی خط کی پاکیزگی چھاپہ کی صفائی تقطیع کی وزنی
صحت کا اہتمام تفسیر و ترجمہ کا التزام خود شایقین بانگین کی قدردانی پر منحصر
ہے لیکن ساتھ ہی اسکے میں اپنے اُن معاونین شام مولوی محمد ارباب علی صاحب
و ناطق الملک سید مومن حسین صاحب غنی و نشتی فقیر محمد خان صاحب انور و
مولوی مجید الدین صاحب تمام مطبع اکبری اگرہ و حافظ منیر بیگ صاحب کائنات
شکر گزار ہوں کہ ان حضرات نے ازراہ کرم و وراطع میں احقر کی امداد فرمائی۔

قطع تاریخ جنابت سید ابوالحسن حسین صاحب قزوینی خلیفہ انور و حضرت مولانا

فرید الدین خان نے ہفت سورہ	وہ چھاپا جس سے خوش ہر قدردان
توسی نے کی جو فکر سال تاریخ	کواہ تلف نے مرغوب جہان ہو

خاتم الطبع امین حضرت مخدوم فرید الدین خان گویہر الہ آبادی

آج خوش فصل خدا سے ہے طبیعت میری | لدا لکھڑا کانے لکی محنت میری

الحمد والثناء کہ یہ مبارک ہفتہ - رہ بطرز جدید - قابل دید نہایت حق
و خوش اسلوبی سے ماہ مبارک فی الحجۃ ۱۳۱۸ھ میں چھپ کر سرمدیدہ ناظرین حق
بین ہوا۔ کاغذ کی عمدگی - خط کی پاکیزگی - چھاپہ کی صفائی - تصحیح کی موزونیت -
صحت کا اہتمام تغیر و ترجمہ کا التزام خود شایقین تابعین کی قدر دانی پر منحصر ہے
لیکن ساتھ ہی سکے میں اپنے اُن معاونین مثل مولوی محمد وارث علی صاحب، مولانا
محمد الدین احمد صاحب، مالک مطبع اکبری اگرہ و ناطق الملک سید موحی حسین صفوی
پشتی غیر مخدوم خان صاحب انور و کریمت علی صاحب پرمیہ و حافظ منیر بیگ
کا نہایت شکر گزار ہوں کہ ان حضرات نے ازراہ کرم و دران طبع میں لکھڑی امداد فرمائی

قطعہ تاریخ جناب شیخ الاسلام حسین صاحب خاں قوی خاں صدیق حضرت ناطق الملک

فرید الدین خان نے ہفت سو	وہ چھاپا جس سے خوشی قدر دانی ہو
قوی نے کی جو فکر سال تاریخ	کہا ہاں آف نے مرغوب جہان ہو